اُردو

بال بھارتی

دوسری جماعت

بھارت کا آئین

حصہ 4 الف

بنیادی فرائض

حصہ 51 الف

بنیادی فرائض – بھارت کے ہر شہری کا یہ فرض ہوگا کہ وہ...

(الف) آئین پر کاربند رہے اور اس کے نصب العین اور اداروں، قومی پرچم اور قومی ترانے کا احترام کرے۔

(ب) ان اعلیٰ نصب العین کو عزیز رکھے اور ان کی تقلید کرے جو آزادی کی تحریک میں قوم کی رہنمائی کرتے رہے ہیں۔

(ج) بھارت کے اقتدارِ اعلیٰ، اتحاد اور سالمیت کو مستحکم بنیادوں پر استوار کرکے ان کا تحفّظ کرے۔

(د) ملک کی حفاظت کرے اور جب ضرورت پڑے قومی خدمت انجام دے۔

(ہ) مذہبی، لسانی اور علاقائی وطبقاتی تفرقات سے قطع نظر بھارت کے عوام الناس کے مابین یک جہتی اور عام بھائی چارے کے جذبے کو فروغ دے نیز ایسی حرکات سے باز رہے جن سے خواتین کے وقار کو ٹھیس پہنچتی ہو۔

(و) ملک کی ملی جلی ثقافت کی قدر کرے اور اُسے برقرار رکھے۔

(ز) قدرتی ماحول کو جس میں جنگلات، جھیلیں، دریا اور جنگلی جانور شامل ہیں محفوظ رکھے اور بہتر بنائے اور جانداروں کے تیئں محبت وشفقت کا جذبہ رکھے۔

(ح) دانشورانہ رویے سے کام لے کر انسان دوستی اور تحقیقی و اصلاحی شعور کو فروغ دے۔

(ط) قومی جائداد کا تحفظ کرے اور تشدد سے گریز کرے۔

(ی) تمام انفرادی اور اجتماعی شعبوں کی بہتر کارکردگی کے لیے کوشاں رہے تاکہ قوم متواتر ترقی و کامیابی کی منازل طے کرنے میں سرگرمِ عمل رہے۔

(ک) اگر ماں باپ یا ولی ہے، چھے سال سے چودہ سال تک کی عمر کے اپنے بچے یا وارڈ، جیسی بھی صورت ہو، کے لیے تعلیم کے مواقع فراہم کرے۔

سرکاری فیصلہ نمبر : ابھیاس-۲۱۱۶/(پر-نمبر۱۶/۴۳)ایس ڈی-۴ موٗرّخہ ۲۵/اپریل ۲۰۱۶ء
کے مطابق قائم کردہ رابطہ کار کمیٹی کی ۱۹/مارچ ۲۰۱۹ء کو منعقدہ نشست میں اس کتاب کو
تعلیمی سال ۲۰-۲۰۱۹ء سے درسی کتاب کے طور پر منظوری دی گئی۔

مادری زبان کے نئے نصاب کے مطابق

اُردو

بال بھارتی

دؤسری جماعت

مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی وابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ

اپنے اسمارٹ فون میں انسٹال کردہ Diksha App کے توسط سے درسی کتاب کے پہلے صفحے پر درج Q.R. code کے ذریعے ڈیجیٹل درسی کتاب، اسی طرح درسی کتاب کے مواد سے متعلق دیے ہوئے دیگر Q.R. code کے ذریعے درس و تدریس کے لیے مفید سمعی و بصری وسائل دستیاب ہوں گے۔

Q9FMBD

پہلا ایڈیشن : ۲۰۱۹ء
(2019)
تیسرا اصلاح شدہ ایڈیشن :
۲۰۲۲ء (2022)

© مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی و ابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ-۴
نئے نصاب کے مطابق مجلسِ مطالعات و ادارت اور مجلسِ مشاورت نے اس کتاب کو ترتیب دیا ہے۔ اس کتاب کے جملہ حقوق مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی و ابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ کے حق میں محفوظ ہیں۔ کتاب کا کوئی بھی حصہ مذکورہ منڈل کے ڈائرکٹر کی تحریری اجازت کے بغیر شائع نہ کیا جائے۔

مجلسِ مطالعات و ادارت :

- ڈاکٹر سیّد یحییٰ نشیط (صدر)
- سلیم شہزاد (رکن)
- سلام بن رزّاق (رکن)
- احمد اقبال (رکن)
- ڈاکٹر قمر شریف (رکن)
- ڈاکٹر سیّد صفدر (رکن)
- ڈاکٹر محمد اسد اللہ (رکن)
- بیگم ریحانہ احمد (رکن)
- ڈاکٹر ناصر الدین انصار مزاج الدین (رکن)
- خان حسنین عاقب محمد شہباز خان (رکن)
- خان نوید الحق انعام الحق (رکن سکریٹری)

مجلسِ مشاورت :

- خان انعام الرحمٰن شبیر احمد
- اعظمی محمد یٰسین محمد عمر
- ظہیر قدسی
- سیّد خالد سیّد اکبر علی
- وجاہت عبدالستار
- شیخ انتخاب احمد منظور عالم
- ڈاکٹر محمد حسین مشاہد رضوی
- عارفہ سلیم شیخ
- فاروق سیّد
- ڈاکٹر تحسین کوثر سلیم خان
- ڈاکٹر شیخ محمد شرف الدین محمد یوسف
- شیخ آصف اقبال عبدالستار
- خان عارفہ نوید الحق
- سیّد رضیہ خاتون احمد مصطفیٰ
- محمد ابراہیم حسین لکھمیشور
- دیوان محمد شکیل محمد یونس
- ریحان کوثر محمد شمیم

Member Secretary
Khan Navedul Haque Inamul Haque
Special Officer for Urdu, Balbharati

D.T.P. & Layout
Asif Nisar Sayyed
Yusra Graphics, Shop No. 5, Anamay,
305, Somwar Peth, Pune 11.

Artist
Mr. Farukh Nadaf

Cover
Mr. Rajendra Girdhari

Production
Shri Sachchitanand Aphale
Chief Production Officer

Shri Sachin Mehta
Production Officer

Shri Nitin Wani
Assistant Production Officer

Paper: 70 GSM Maplitho
Print Order: N/PB/2021-22/5,000
Printer: M/S. S GRAPHIX (INDIA) PVT. LTD., THANE

Publisher:
Shri Vivek Uttam Gosavi
Controller,
M.S. Bureau of Textbook Production,
Prabhadevi, Mumbai - 400 025.

بھارت کا آئین

تمہید

ہم بھارت کے عوام متانت وسنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بھارت کو
ایک مقتدر سماج وادی غیر مذہبی عوامی جمہوریہ بنائیں
اوراس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں:
انصاف، سماجی، معاشی اور سیاسی؛
آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت؛
مساوات بہ اعتبارِ حیثیت اور موقع،
اور ان سب میں
اُخوّت کو ترقّی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور
سالمیت کا تیقّن ہو؛
اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبّیس نومبر ۱۹۴۹ء کو یہ آئین
ذریعۂ ہٰذا اختیار کرتے ہیں،
وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

راشٹر گیت

جَن گَن مَن - اَدِھ نایک جَیَہ ہے
بھارَت - بھاگیَہ وِدَھاتا۔
پنجاب، سِندھ، گُجرات، مَراٹھا
دراوِڑ، اُتکَل، بَنگ،
وِندھیہ، ہِماچَل، یَمُنا، گنگا،
اُچّھل جَل دِھ ترَنگ،
تَو شُبھ نامے جاگے، تَو شُبھ آشِس ماگے،
گاہے تَو جَیَہ گاتھا،
جَن گَن منگل دَایَک جَیَہ ہے،
بھارَت - بھاگیَہ وِدھاتا۔
جَیَہ ہے، جَیَہ ہے، جَیَہ ہے،
جَیَہ جَیَہ جَیَہ، جَیَہ ہے۔

عہد

بھارت میرا ملک ہے۔ سب بھارتی میرے بھائی اور بہنیں ہیں۔

مجھے اپنے وطن سے پیار ہے اور مَیں اس کے عظیم و گوناگوں وِرثے پر فخر محسوس کرتا ہوں۔ مَیں ہمیشہ اِس ورثے کے قابل بننے کی کوشش کروں گا۔

میں اپنے والدین، استادوں اور بزرگوں کی عزّت کروں گا اور ہر ایک سے خوش اخلاقی کا برتاؤ کروں گا۔

میں اپنے ملک اور اپنے لوگوں کے لیے خود کو وقف کرنے کی قسم کھاتا ہوں۔ اُن کی بہتری اور خوش حالی ہی میں میری خوشی ہے۔

پیش لفظ

دوسری جماعت میں تمھارا استقبال ہے۔ دوسری جماعت کی اُردو درسی کتاب 'بال بھارتی' تمھیں سونپتے ہوئے ہمیں بہت خوشی ہو رہی ہے۔

دوسری جماعت یعنی تعلیمی منزل کی دوسری سیڑھی، اسے مضبوط بنانے کے لیے تمھیں اُردو زبان میں اچھی طرح بولنے، پڑھنے اور لکھنے کی مہارت حاصل کرنی ہوگی۔ اب تک تم نے اپنے گھر کے ساتھ ساتھ اسکول اور اپنے اطراف میں اُردو زبان بولی اور سنی ہے۔ پڑھنا اور لکھنا بھی اب تک کچھ حد تک تم نے سیکھ لیا ہے۔ لیکن اب تمھیں اور بھی اچھی طرح اُردو زبان سیکھنی ہے اس لیے تمھارے لیے اِس درسی کتاب کے اسباق آسان، سلیس زبان میں لکھے گئے ہیں۔ اس کتاب میں شامل کہانیوں، نظموں، مکالموں اور مضامین کو دلچسپ، پُر مسرت بنایا گیا ہے اور دیدہ زیب تصاویر سے مزّین کیا گیا ہے۔ مزید یہ کہ مشقیں سرگرمیوں پر مبنی ہیں۔

اس درسی کتاب میں شامل نظمیں مل کر گانے میں تمھیں بہت مزا آئے گا۔ اس کتاب میں اخلاقی کہانیاں بھی شامل ہیں جنھیں سنتے اور سناتے وقت لطف آئے گا۔ ان کہانیوں کے سہارے تم اسکول میں مختلف پروگرام اور ڈرامے کر سکو گے۔ تصویروں کی مدد سے کہانی تیار کر کے اپنے دوستوں/سہیلیوں کو سناتے وقت باہری دنیا کو بھول کر تم ان کہانیوں میں کھو جاؤ گے۔ تصویریں دیکھ کر گپ شپ کرتے ہوئے اور اپنے تجربات بیان کرنے میں تمھیں مزا آئے گا۔ معمے زباندانی کے کھیل تخلیقی اظہار کے لیے فراہم کرنے والی سرگرمیوں کے ذریعے سیکھنا ہے۔ زبان کے الفاظ/حروف موتیوں کی طرح قیمتی ہوتے ہیں۔ اس لیے بار بار ہاتھ پھیر کر لکھنے سے تمھاری تحریر خوش خط ہو جائے گی۔ مشق کے ذریعے اس میں پختگی لانا ہے۔ اور یہ سب بے حد مسرت بخش ماحول میں کرنا ہے۔ اس درسی کتاب میں نظمیں، کہانیاں، لفظوں کے گروہ، تصاویر خوانی اور دیگر سرگرمیوں کے لیے کیو.آر.کوڈ دیے ہوئے ہیں۔ ان کے ذریعے فراہم ہونے والی معلومات تمھارے لیے فائدہ مند ثابت ہوگی۔

دوسری جماعت کا تعلیمی سال ختم ہونے تک تم اچھی طرح بولنا، پڑھنا اور خوش خط لکھنا سیکھ لو گے۔ اس کے علاوہ اساتذہ/سرپرست اور بزرگوں کے ذریعے کروائے گئے عملی کام تمھارے لیے یادگار ثابت ہوں گے۔

پیارے بچو! لگن اور محنت سے تعلیم حاصل کر کے تم خوب بڑے آدمی بنو، اس کے لیے نیک خواہشات!

(ڈاکٹر سنیل مگر)
ڈائرکٹر
مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی و
ابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ-۴

پونہ۔
تاریخ: ۶/اپریل ۲۰۱۹ء
بھارتی سَور: ۱۶/چیتر ۱۹۴۱، گڈی پاڑوا

برائے اساتذہ

دوسری جماعت کے طلبہ کے معیار اور ذوق کو مدنظر رکھتے ہوئے اس کتاب کے اسباق کا انتخاب کیا گیا ہے۔ عموماً درسی کتب میں شاعروں اور نثر نگاروں کی چند مشہور تخلیقات کو بار بار شامل کیا جاتا ہے۔ زیرِ نظر کتاب میں اس روایت سے بچنے کی کوشش کے ساتھ تنوّع کا خاص خیال رکھا گیا ہے۔

اس درسی کتاب کے اسباق کہانیوں، نظموں، مکالموں اور مضامین پر مشتمل ہیں جن کے انتخاب میں طلبہ کی عمر، ان کی نفسیات اور مختلف موضوعات پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔ اس بات کا بھی خیال رکھا گیا ہے کہ درسی مواد سے طلبہ کی اخلاقی تربیت ہو اور ان کی قوتِ تخیل اور تخلیقی اظہار میں اضافہ ہو۔ زبان کی تدریس کے لیے کتاب میں آسان و سلیس زبان کا استعمال کیا گیا ہے۔ آموزشی ماحصل کی بنیاد پر ہر سبق کے آخر میں اجتماعی یا انفرادی طور پر حل کرنے کے لیے مشقیں اس طرح تیار کی گئی ہیں کہ نئے الفاظ کے معنی، ان کے تلفظ اور استعمال سے طلبہ واقف ہو جائیں اور انھیں کہانیاں، نظمیں، مکالمے وغیرہ لکھنے کی ترغیب حاصل ہو۔ ساتھ ہی لاشعوری طور پر ان کی قواعد کی معلومات میں بھی اضافہ ہو۔ اس کتاب میں شامل تصویریں بچوں کو غور و فکر کرنے، گفتگو کرنے اور سبق کے متن کو سمجھنے میں آسانی پیدا کرنے والی ہیں۔

اساتذہ اس کتاب کے ذریعے تدریسی و اکتسابی سرگرمیاں اس طرح کروائیں کہ تمام بچے ان میں شریک ہو سکیں۔ اساتذہ کو چاہیے کہ وہ بچوں میں غور و فکر کی عادت کو فروغ دیں۔ ان کے ساتھ تسہیل کار یا معاون کا رویہ رکھیں۔ کمرۂ جماعت میں ایسا ماحول پیدا کریں کہ بچے آزادانہ طور پر گفتگو کر سکیں اور سوال پوچھ سکیں۔ بچوں کا ادب، کہانیوں کی کتابیں، رسالے وغیرہ کمرۂ جماعت میں بچوں کے لیے دستیاب کرائے جائیں۔ لسانی استعداد (آموزشی ماحصل) کے حصول کے لیے درسی کتاب تک محدود نہ رہتے ہوئے دیگر مواد، لسانی وسائل، اکتسابی بالیدگی کے وسائلِ تعلیم کا صندوق اور جدید سائنسی معلومات کا استعمال لازمی ہے۔ اساتذہ بچوں کو اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے کی ہمت افزائی کریں۔ مرتبین نے کوشش کی ہے کہ یہ درسی کتاب بچوں میں ذہنی تناؤ اور اُکتاہٹ کم کر کے ان کی اسکولی زندگی کو خوشگوار بنانے میں مؤثر ثابت ہو۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے اس کتاب میں غور و فکر کرنے، نئے متن کو جاننے کی خواہش بنائے رکھنے، آپسی گفتگو کرنے اور انجام دی جانے والی سرگرمیوں پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔

نظموں کی تدریس میں بعض مقامات پر الفاظ/مصرعے/اشعار وغیرہ آئے ہیں۔ اِس وقت طلبہ کو ان کے اصطلاحی معنی تو نہیں بتائے جا سکتے مگر چونکہ وہ 'نظم' کے تصور سے واقف ہیں اس لیے مصرعہ/شعر کے تصور سے بھی انھیں واقف کرانا ضروری ہے۔

اساتذہ غیر درسی کتابوں اور رسالوں سے مختلف کہانیاں اور نظمیں تلاش کر کے ساعت کے لیے اُن کا استعمال کریں۔ مختلف موضوعات پر اقتباسات سنائیں۔ اس ضمن میں تعلیمی صندوق کا استعمال کارآمد ثابت ہوگا۔ کوشش کریں کہ جماعت کے ہر طالب علم کو ان سرگرمیوں میں شرکت کا موقع ملے۔

پہلی جماعت میں زیر (ـِـ) کی آواز سے طلبہ واقف ہو چکے ہیں۔ بعض اُردو الفاظ میں یہ آواز مجہول بھی سنائی دیتی ہے جیسے 'بہتر، بہن، مہک' وغیرہ لفظوں میں۔ ان میں 'ب/ ہ/ ح' کے نیچے ترچھے زیر کی بجائے آڑا زیر (ـٍـ) لگاتے ہیں جیسے 'بہتر/ بہن/ محل' وغیرہ۔

دیکھو، پڑھو اور لکھو کی ہدایت کے تحت اعراب اور حروف کی متصل آوازوں کے ساتھ مشکل الفاظ کا تلفظ بتایا گیا ہے۔ اس نہج پر اساتذہ اسباق میں شامل دیگر الفاظ کی مشق بھی کرائیں۔ عبارتوں میں ضروری اعراب لگانے کی اہمیت ہے۔ اس کی بھی مشق کرائیں۔

آموزشی ماحصل - دوسری جماعت

درس میں تجویز کردہ تعلیمی عمل	آموزشی ماحصل
تمام طلبہ کو (مخصوص توجہ کے مستحق بچوں کے ساتھ) انفرادی یا اجتماعی طور پر عمل کرنے کے لیے درج ذیل اُمور کی ترغیب دی جائے: • اپنی زبان میں بولنے، بحث کرنے کا بھرپور موقع اور آزادی دینا۔ • اُردو زبان میں سنی ہوئی بات، کہانی، نظم، قصے وغیرہ کو اپنے طریقے سے اور اپنی زبان میں بولنے/سوال پوچھنے اور اسی طرح اس میں اپنے خیالات کا اضافہ کرنے کا موقع دینا۔ • بچوں کے ذریعے ان کی زبان میں بولی جانے والی کہانی اُردو زبان اور دیگر زبانوں میں (جو زبان جماعت میں استعمال کی جاتی ہے یا جس زبان میں بچے جماعت میں بات کرتے ہیں) دوبارہ پیش کرنے کا موقع دینا۔ اس سے ان زبانوں کو جماعت میں مناسب مقام حاصل ہوگا اور بچوں کے ذخیرۂ الفاظ، اظہارِ خیال کے فروغ کا موقع حاصل ہوگا۔ • گوشۂ مطالعہ کے ذریعے بچوں کو ان کی سطح کے لحاظ سے مختلف زبانوں کے (بچوں کی خود کی زبان/ اُردو زبان سے) تفریحی وسائل مثلاً بچوں کا ادب، بچوں کے رسائل، بورڈ، سمعی وبصری وسائل مہیا کرنا۔ • تصویروں کی مدد سے اندازے سے مختلف کہانیاں اور نظمیں پڑھنے کا موقع فراہم کرنا۔ • مختلف مقاصد کو پیش نظر رکھ کر تدریسی سرگرمیوں کو مناسب مقام دینا۔ مثلاً کسی کہانی میں کوئی معلومات تلاش کرنا، کہانی میں رونما ہوئے واقعات کی ترتیب اور اس کے پس پردہ منطق کو بتانا، کرداروں سے متعلق اپنی پسند یا ناپسند وغیرہ بتانا۔ • قصہ، نظم پڑھنے کا موقع اور اس پر گفتگو کرنے کا موقع فراہم کرنا۔ • سنی ہوئی، دیکھی ہوئی کہانی کو اپنے طریقے سے ظاہر کرنے کا موقع دینا۔ یہ تصویر، لفظ یا جملوں کی شکل میں بھی ہوسکتی ہے۔ • بچوں کو شکل کے ذریعے حرف تیار کرتے وقت/ لکھتے وقت متوقع معیار کی لکھائی کے لیے جماعت میں ان کی حوصلہ افزائی کرنا۔ • بچوں کی اپنے طور پر لکھی ہوئی تحریر کو زبان سیکھنے کے عمل کا ایک حصہ تصوّر کیا جائے۔ • حوالے اور مقاصد کے لحاظ سے مفید الفاظ اور جملوں کا مطالعہ کرکے اس کو تشکیل دینے کا موقع فراہم کرنا۔	**طالب علم** 02.04.01 مختلف مقاصد کے لیے اپنی زبان/ اسکول کی زبان کا استعمال کرکے گپ شپ کرتا ہے مثلاً معلومات کے لیے سوال پوچھنا، اپنے تجربات بیان کرنا، اندازے قائم کرنا۔ 02.04.02 گپ شپ، کہانی، نظم وغیرہ غور سے سنتا ہے اور اپنی زبان میں بیان کرتا ہے۔ 02.04.03 دیکھی ہوئی/ سنی ہوئی بات، کہانی، نظم وغیرہ کے بارے میں گپ شپ کرکے اپنی رائے کا اظہار کرتا ہے۔ 02.04.04 اپنے اطراف و اکناف رونما ہونے والے واقعات اور سنی ہوئی باتوں میں تعلق قائم کرکے اس سے متعلق گفتگو کرتا ہے مثلاً کہانی، نظم، پوسٹر، اشتہار وغیرہ۔ 02.04.05 زبان کے ہم صوتی لفظوں کے ساتھ کھیل کا لطف اُٹھاتا ہے اور لے اور تال پر پڑھے جانے والے ہم قافیہ الفاظ بناتا ہے۔ جیسے: ایک تھی بلّی، وہ گئی دلّی... 02.04.06 اپنے تصوّر سے کہانی، نظم وغیرہ بناکر سناتا ہے اور اس میں مزید اضافہ کرتا ہے۔ 02.04.07 اپنی ذہنی سطح اور پسند کے لحاظ سے کہانی، نظم، تصویر، پوسٹر وغیرہ کو خوشی سے پڑھ کر اپنی رائے کا اظہار کرتا ہے، سوال پوچھتا ہے۔ 02.04.08 تصویر کی چھوٹی چھوٹی باتوں اور مختلف پہلوؤں کا باریک بینی سے مشاہدہ کرتا ہے۔ 02.04.09 تصویر اور تصویری کہانی میں ہونے والے واقعات، عمل اور کرداروں کو مجموعی طور پر سمجھتا ہے اور اس سے محظوظ ہوتا ہے۔ 02.04.10 مانوس اور نامانوس متن سے لطف اُٹھاتا ہے اور اس کا مطلب معلوم کرنے کے لیے مختلف قسم کے وسائل کا استعمال کرتا ہے مثلاً تصویر یا مواد کی مدد سے اندازہ لگانا، حرف اور آواز کے تعلق کا استعمال کرنا، الفاظ پہچاننا، سابقہ تجربات اور معلومات کا استعمال کرکے اندازہ لگانا۔ 02.04.11 لکھے ہوئے یا چھپے ہوئے مواد میں حرف، لفظ اور جملے کی ساخت کو سمجھتا ہے جیسے میرا نام ایاز ہے۔ بتاؤ اس جملے میں کتنے لفظ ہیں؟ یا 'ایاز' لفظ میں کتنے حرف یا کون کون سے حرف ہیں؟ 02.04.12 اُردو کے حروفِ تہجی کی شکلیں اور آوازوں کی شناخت کرتا ہے۔ 02.04.13 اسکول کے باہر اور اسکول میں (کمرۂ جماعت کا گوشۂ مطالعہ/ لائبریری سے) اپنی پسندیدہ کتابیں خود منتخب کرکے پڑھنے کی کوشش کرتا ہے۔ 02.04.14 اپنے طور پر یا استاد کے ذریعے دی ہوئی سرگرمیوں کے تحت تصویریں/ آڑی ترچھی لکیریں، حروف کی شکلیں بناتا اور ان کا استعمال کرکے اپنے طور پر لکھنے کی کوشش کرتا ہے۔ 02.04.15 سنی ہوئی یا اپنے دل کی باتیں اپنے طور پر اور مختلف طریقے سے تصویروں، لفظوں یا جملوں کے ذریعے اظہار کرتا ہے۔ 02.04.16 اپنی روزمرہ زندگی اور اطراف کے ماحول پر مبنی اپنے تجربات کو اپنی تحریر میں شامل کرتا ہے۔ 02.04.17 اپنے دل سے کہانی، نظم وغیرہ لکھنے کی کوشش کرتا ہے۔

فہرست

نمبر شمار			صفحہ نمبر
❖	سماعت اور عملی کام کے لیے مواد		۱ تا ۹
۱۔	دُعا	(نظم)	۱۰
۲۔	میرا بدن		۱۲
۳۔	انمول باتیں	(نظم)	۱۶
۴۔	نیکی کا اثر		۲۰
۵۔	کوّا	(نظم)	۲۴
۶۔	کام کی باتیں		۲۸
۷۔	کمپیوٹر	(نظم)	۳۲
۸۔	نورُاللہ		۳۴
۹۔	دوستی		۳۷
۱۰۔	آؤ، سبزی اُگائیں	(نظم)	۴۲
۱۱۔	لال بہادر شاستری		۴۶
۱۲۔	سردی کا گیت	(نظم)	۵۱
۱۳۔	کہنا بڑوں کا مانو		۵۵
۱۴۔	نئی کہانی	(نظم)	۵۹
۱۵۔	حَسنِ گفتگو		۶۲
۱۶۔	صفائی	(نظم)	۶۵
۱۷۔	آم کا پیڑ		۶۸
۱۸۔	پیارا بھارت	(نظم)	۷۳

چالاک لومڑی

کسی کوّے کو کہیں سے روٹی کا ایک ٹکڑا مل گیا۔ وہ اسے چونچ میں دبا کر اُڑا اور ایک پیڑ کی شاخ پر جا بیٹھا۔ ایک لومڑی کی نظر کوّے پر پڑی۔ اس نے سوچا کہ یہ ٹکڑا کوّے سے کس طرح حاصل کیا جائے۔

وہ کوّے سے بولی، "میاں کوّے! تم کتنے خوب صورت ہو۔ تمھارے پَر کتنے کالے اور چمک دار ہیں! تمھاری آواز کتنی میٹھی ہے۔ میرا دل چاہتا ہے تمھارا گانا سنوں۔" کوّا اپنی تعریف سن کر خوشی سے پھُول گیا۔

کوّے نے گانا گانے کے لیے چونچ کھولی ہی تھی کہ روٹی کا ٹکڑا نیچے جا گرا۔ ٹکڑا اُٹھا کر لومڑی یہ جا وہ جا۔ کوّا بے چارہ منہ دیکھتا رہ گیا۔

خوشامد سے خوش ہونے والے اسی طرح نقصان اُٹھاتے ہیں۔

(ماخوذ)

سماعت کی جانچ

زبانی سرگرمی:

۱۔ کوّا کہاں جا کر بیٹھا؟
۲۔ لومڑی نے روٹی کا ٹکڑا حاصل کرنے کے لیے کیا کِیا؟
۳۔ لومڑی نے کوّے کی تعریف کس طرح کی؟
۴۔ لومڑی سے اپنی تعریف سن کر کوّے پر کیا اثر ہوا؟
۵۔ کوّا کیوں منہ دیکھتا رہ گیا؟
۶۔ اس کہانی کا انجام بتاؤ۔

عملی سرگرمی:

۱۔ اِس کہانی کو اپنے لفظوں میں بیان کرو۔
۲۔ چالاکی پر کوئی دوسری کہانی تلاش کر کے پڑھو اور سناؤ۔

اساتذہ کے لیے ہدایت

اس درسی کتاب میں مواد برائے سماعت شامل ہے۔ یہ مواد اساتذہ کی خصوصی توجہ کا مستحق ہے۔ اساتذہ طلبہ کو سننے کے زیادہ سے زیادہ مواقع فراہم کریں۔ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے منصوبہ بندی نہایت ضروری ہے کیونکہ منصوبہ بندی تدریس میں آسانیاں پیدا کرتی اور اسے مؤثر بناتی ہے۔ کتاب میں دیا ہوا درسی مواد 'برائے سماعت اور عملی کام' منصوبہ بندی میں اساتذہ کا معاون ثابت ہوگا۔ نمونے کے طور پر یہاں دو نظمیں اور دو کہانیاں دی جا رہی ہیں۔ پہلے اساتذہ 'چالاک لومڑی' کی کہانی اپنے لفظوں میں بچوں کو سنا دیں۔ پھر اس کے کچھ فقرے ترتیب وار طلبہ کو سنا کر یا بورڈ پر لکھ کر ان فقروں کے مطابق لومڑی کی کہانی طلبہ سے کہلوائیں۔ اس عمل میں کہانی کے مواد کو بغور سننے کی بڑی اہمیت ہے۔ یہی عمل دیگر کہانیوں پر بھی دہرایا جا سکتا ہے جس کے لیے تعلیمی صندوق میں مہیا کردہ وسائل معاون ثابت ہوں گے۔

سماعت کے لیے منظوم مواد میں دو نظمیں شامل ہیں۔ پہلی نظم دراصل غیر حقیقی واقعات بیان کرتی ہے۔ اس میں کچھ ایسے واقعات رونما ہوتے دِکھائے گئے ہیں جو حقیقت میں واقع نہیں ہو سکتے۔ یہ بے معنی نظم ہے لیکن نظم کے لفظوں/مصرعوں/شعروں کی تکرار سے سماعت کرنے پر بے معنی واقعات میں ایک سلسلہ سا نظر آتا ہے۔ دوسری نظم 'جگنو' کا تعارف کراتی ہے۔ اس میں اللہ کی حمد، اخلاق پسندی اور فطرت کے حسن کی تعریف بھی نظر آتی ہے۔ اس کی بار بار سماعت سے طلبہ اگلے اسباق میں فطرت کے حسن اور انسانی سماجی اخلاق کی اہمیت سے واقف ہوتے ہیں۔ نظم کا حمدیہ مواد کتاب کے پہلے سبق 'حمد' سے ربط پیدا کرتا ہے۔

سماعت کے مواد کی تدریس و تفہیم میں بلند خوانی کی بہت اہمیت ہے۔ طلبہ کے کانوں میں زبان کی صحیح آوازیں پہنچنی ضروری ہیں تاکہ وہ صحیح سنیں اور آوازوں کی صحیح ادائیگی کریں۔

بے وقوف بُڑھیا

بہت پرانی بات ہے۔ کسی گاؤں میں ایک بُڑھیا رہتی تھی۔ بڑھیا بڑی کنجوس تھی اور بے وقوف بھی۔ سارا گاؤں اسے لالچی بڑھیا کے نام سے جانتا تھا۔

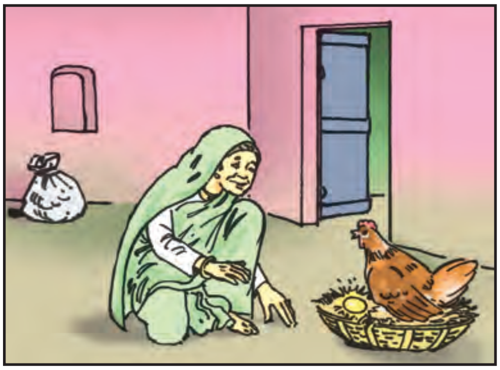

ایک دن ایک عجیب وغریب مرغی اس بڑھیا کے ہاتھ آئی۔ مرغی کیا تھی، سونے کا خزانہ تھا! اس نے جو پہلا انڈا دیا، اسے دیکھ کر بڑھیا کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا۔ انڈا دوسری مرغیوں کے انڈوں جیسا نہ تھا بلکہ سونے کا تھا۔ بڑھیا کی تو قسمت ہی کھل گئی!

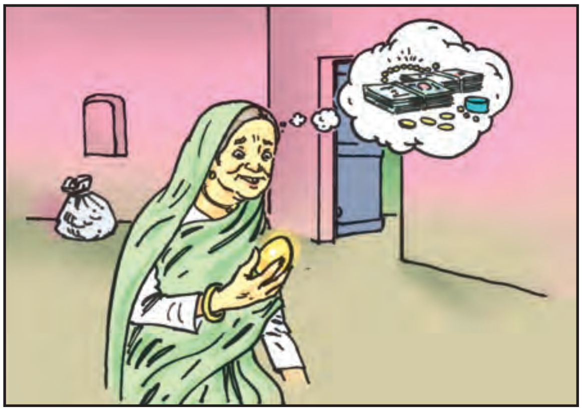

بڑھیا نے انڈا سنار کو دِکھایا۔ سنار بھی اسے دیکھ کر ہکّا بکّا رہ گیا۔ پھر ڈھیر سارے روپے دے کر اس نے انڈا خرید لیا۔ اس کے بعد یہ روز کا معمول ہوگیا۔ مرغی انڈا دیتی اور بڑھیا اسے بیچ کر ڈھیروں روپے لے آتی۔

ایک دن بیٹھے بیٹھے بڑھیا کے جی میں خیال آیا؛ مرغی روز ایک انڈا دیتی ہے، ہو نہ ہو، اس کے پیٹ میں بہت سے انڈے بھرے ہیں۔

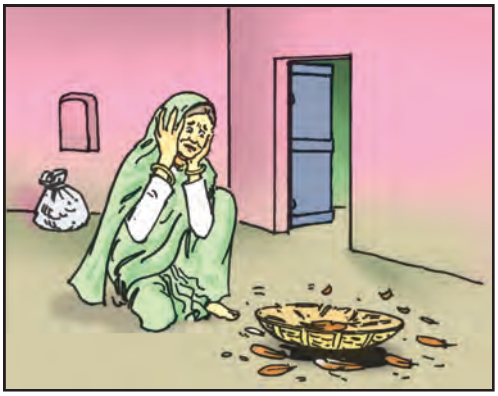

بڑھیا یہ سوچ کر جھنجھلائی کہ کمبخت مرغی سارے انڈے ایک ہی دن میں کیوں نہیں دے دیتی۔ اگر ایسا ہوجائے تو وارے نیارے ہوجائیں!

اس نے سوچا، 'کیوں نہ مرغی کے پیٹ سے سارے انڈے ایک ساتھ نکال لوں؟ کون روز روز انتظار کرے؟'

بس پھر کیا تھا، بڑھیا نے مرغی کو پکڑا اور اس کا پیٹ چاک کر ڈالا۔ مگر یہ کیا! وہاں تو انڈوں کا نام ونشان بھی نہ تھا۔ بڑھیا نے اپنا سر پیٹ لیا۔ اب تک اس کو ہر دن سونے کا ایک انڈا مل جاتا تھا، اب وہ بھی جاتا رہا۔

بڑھیا اپنی بے وقوفی پر بہت روئی اور پچھتائی۔ اس طرح اُس نے مرغی بھی کھوئی اور سونے کے انڈے بھی۔

(ماخوذ)

سماعت کی جانچ

زبانی سرگرمی:

۱۔ سارا گاؤں بڑھیا کو کس نام سے جانتا تھا؟

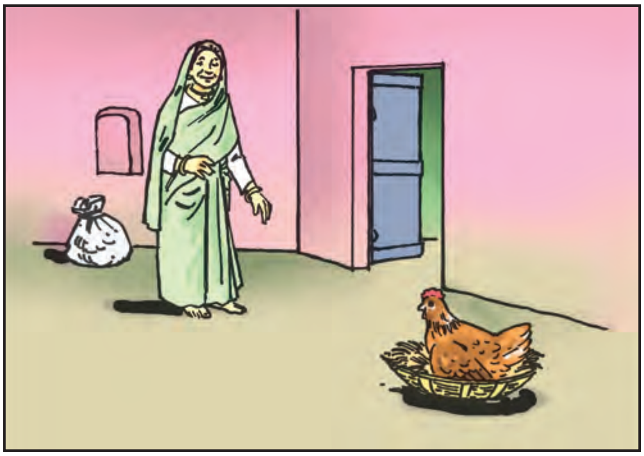

۲۔ مُرغی کا انڈا کیسا تھا؟

۳۔ بُڑھیا کے جی میں کیا خیال آیا؟

۴۔ بُڑھیا نے کیا کِیا؟

۵۔ بُڑھیا نے اپنا سر کیوں پیٹ لیا؟

۶۔ بُڑھیا کی لالچ کا انجام کیا ہوا؟

عملی سرگرمی:

۱۔ 'لالچی کتّا' کہانی تلاش کرکے پڑھو۔

۲۔ اس کہانی کو اپنے لفظوں میں سناؤ۔

تعلیمی صندوق کا استعمال:

کتّا پُل سے گُزرتا ہوا

اساتذہ کے لیے ہدایت:

استاد یہ کہانی یا کوئی دوسری آسان سی کہانی سنائے۔ کہانی سناتے وقت آواز کے مناسب اُتار چڑھاؤ، چہرے کے تاثرات اور ہاتھوں کی مناسب حرکات کا خیال رکھے۔ چھوٹے چھوٹے سوالات پوچھ کر جانچ کرے کہ طلبہ نے سمجھ کر سنا ہے۔ اس کے بعد یہی کہانی دوبارہ طلبہ سنائیں۔

T8KUHC

مچھّر نے اِک پتّھر توڑا

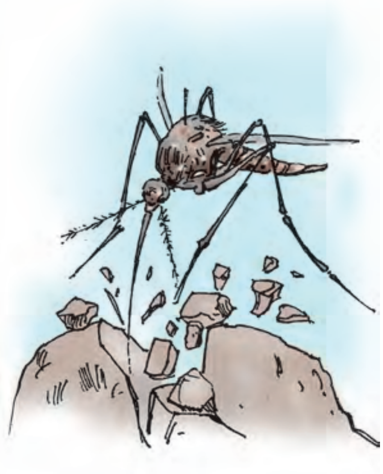

مچھّر نے اِک پتّھر توڑا
پتّھر میں سے نکلا گھوڑا

گھوڑے نے کچھ کھیر پکائی
خوب مزے لے لے کر کھائی

اتنے میں اِک اُلّو آیا
اُلّو نے یہ کھیل دِکھایا

اُس نے اپنی مُٹّھی کھولی
مُٹّھی میں سے نکلی جھولی

جھولی میں سے نکلی بِلّی
بِلّی چل کر آئی دِلّی

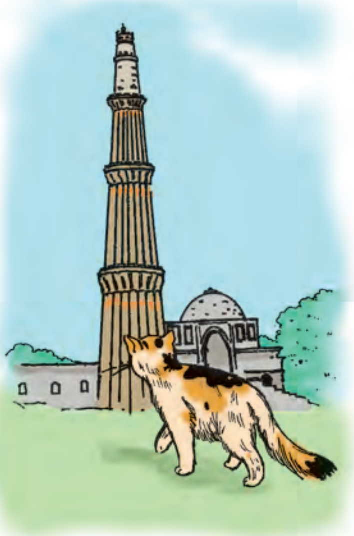

دِلّی میں کچھ مکّھن پایا
یہ مکّھن مچھّر نے کھایا

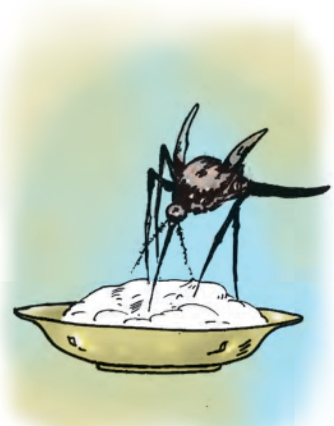

مچھّر نے پھر چُھٹّی پائی
نیّر نے یہ نظم سُنائی

(شفیع الدین نیّر)

سماعت کی جانچ

زبانی سرگرمی:

۱۔ ایک جیسی آواز والے لفظ بولو۔

توڑا ، پکائی ، کھولی ، بِلّی ، پائی

۲۔ ایک لفظ میں جواب دو۔

۱۔ پتّھر سے کیا نکلا؟

۲۔ گھوڑے نے کیا پکایا؟

۳۔ کھیل کس نے دِکھایا؟

۴۔ بلّی کہاں سے نکلی؟

۵۔ بِلّی چل کر کہاں آئی؟

۶۔ مچھّر نے کیا کھایا؟

عملی سرگرمی:

۱۔ استاد تشدید والے مختلف الفاظ بچوں سے ادا کروائے۔

۲۔ دی ہوئی نظم کو بار بار پڑھ کر سنائے اور بچوں کو دہرانے کے لیے کہے۔

اساتذہ کے لیے ہدایت:

استاد یہ نظم یا کوئی آسان سی دوسری نظموں یا گیتوں کو حرکات وسکنات کے ساتھ ترنم سے سنائے اور طلبہ صرف سنیں۔ دوسری مرتبہ استاد ایک مصرعہ سنائے اور طلبہ اسے حرکات کے ساتھ دہرائیں۔ تیسری مرتبہ پوری نظم کو استاد اور طلبہ مل کر دہرائیں۔ ان نظموں کا مطلب سمجھانے اور لفظوں کے معنی بتانے کی ضرورت نہیں ہے۔

FIHKZP

جگنو

جگنو ہے نام میرا
جگنو ہے نام میرا

راتوں کو ہوں دَمکتا اُڑ اُڑ کے ہوں چمکتا
ننّھی سی بیڑی ہوں مُنّی سی پُھلجھڑی ہوں
اُڑتا ہوا سِتارہ چھوٹا سا نوُر پارہ
بجلی کا قُمقمہ ہوں میں نور کا دِیا ہوں
ہے شکر اُس خدا کا جس نے مجھے بنایا
جس نے یہ زندگی دی ٹھنڈی سی روشنی دی
بندہ ہوں میں اسی کا بندہ ہوں میں اسی کا

جگنو ہے نام میرا
جگنو ہے نام میرا

(ابوالمجاہد زاہدؔ)

زبانی سرگرمی:

۱۔ جگنو اپنے آپ کو ننّھی سی کیا کہہ رہا ہے؟
۲۔ جگنو اپنے آپ کو کیسی پُھلجھڑی کہہ رہا ہے؟
۳۔ جگنو کس کا شکر ادا کر رہا ہے؟
۴۔ جگنو کو خدا نے کیا دیا ہے؟

کنویں کا شیر

کسی جنگل میں ایک خرگوش کہیں جارہا تھا۔ اچانک ایک شیر اُدھر آ نکلا۔ خرگوش کو دیکھتے ہی وہ چلّایا، ''اے

خرگوش! کہاں جارہا ہے؟'' شیر کی گرج دار آواز سن کر خرگوش رک گیا۔ وہ تھرتھر کانپنے لگا اور کوئی جواب نہ دے سکا۔ شیر پھر گرجا، ''خاموش کیوں ہے؟ بتاتا کیوں نہیں؟ کہاں جارہا ہے؟''

خرگوش سمجھ گیا کہ اب میری خیر نہیں۔ ایک ترکیب اس کی سمجھ میں آئی۔ ڈرتے ڈرتے بولا، ''حضور! میں کنویں کے شیر کے پاس جارہا ہوں۔''

شیر نے پوچھا، ''کنویں کا شیر! کون کنویں کا شیر؟ ہم نے تو اُسے کبھی نہیں دیکھا۔''

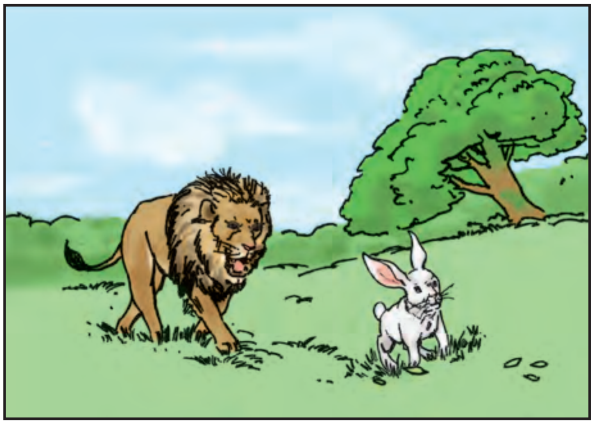

خرگوش نے بات بنائی، ''حضور! وہ کنویں سے باہر کبھی نہیں آتا۔ سب جانوروں کو وہیں بلاتا ہے۔ روز ایک جانور کا ناشتہ کرتا ہے۔'' شیر غرّایا، ''کیا بکتا ہے؟ وہ ہمارے جانوروں کا ناشتہ کرتا ہے؟'' خرگوش نے کہا، ''جی ہاں! یقین نہ آتا ہو تو چل کر دیکھ لیجیے۔'' شیر نے بگڑ کر کہا، ''ہم نے تو اُس کی آواز بھی نہیں سنی ہے۔ وہ یہاں آیا کیسے؟''

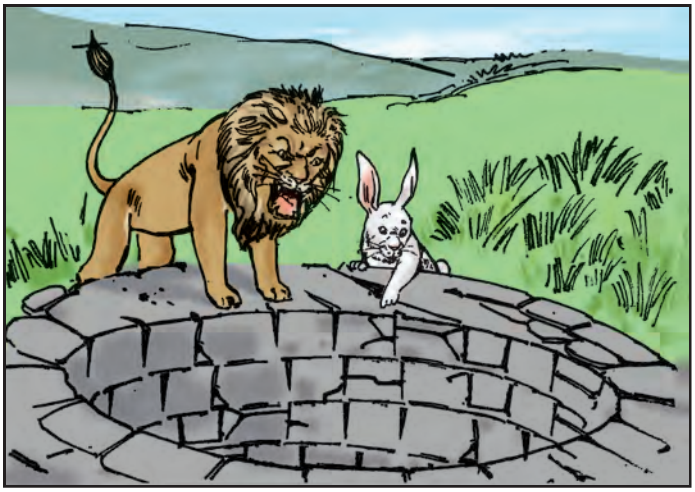

خرگوش نے پھر بات بنائی، ''کیسے آیا، یہ تو میں نہیں جانتا مگر وہ یہاں بہت دنوں سے ہے اور اب تک کئی جانور ہضم کرچکا ہے۔''

شیر گرجا، ''ہم اُس کی ڈِھٹائی کا مزہ اسے ضرور چکھائیں گے۔ چل بتا کہاں ہے وہ۔''

خرگوش نے ادب سے کہا، ''حضور! آپ

وہاں نہ چلیں۔ وہ بہت موٹا تازہ ہے۔ مجھے ڈر ہے کہ کہیں وہ آپ کو کوئی نقصان نہ پہنچا دے۔"

شیر چلّایا، "ہمیں ڈراتا ہے۔ چل بتا، کہاں ہے وہ۔" خرگوش نے کہا، "آپ نہیں مانتے تو چلیے میں بتا دیتا ہوں۔" خرگوش شیر کو ایک کنویں کے پاس لے گیا۔ کنواں بہت گہرا تھا۔

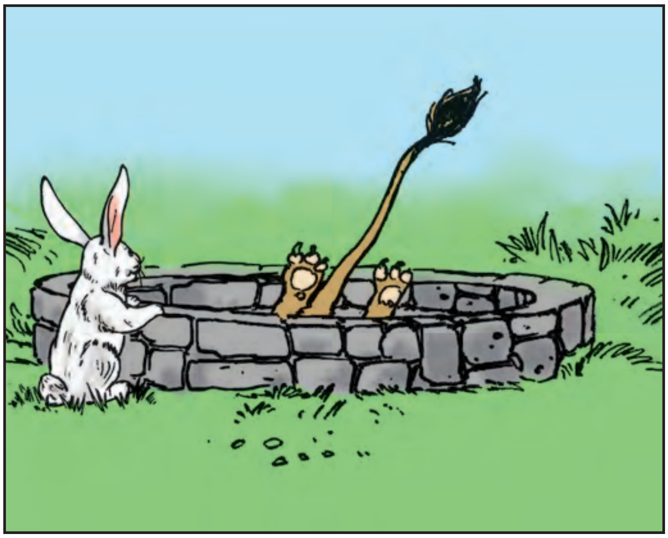

خرگوش نے کہا، "اسی کنویں میں رہتا ہے وہ۔" شیر نے کنویں کے اندر جھانک کر دیکھا، پانی میں اسے اپنی پرچھائیں دِکھائی دی۔ وہ سمجھا کہ سچ مچ کوئی دوسرا شیر اندر ہے۔ اس کو دیکھ کر شیر زور سے دہاڑا۔ اندر سے بھی ایسی ہی آواز آئی۔ یہ سن کر شیر کو بڑا غصہ آیا۔ اس نے کنویں کے اندر چھلانگ لگا دی اور ڈوب کر مر گیا۔

(ماخوذ)

زبانی سرگرمی :

۱۔ شیر کی آواز کیسی تھی؟

۲۔ خرگوش نے ڈرتے ڈرتے شیر کو کیا بتایا؟

۳۔ روز ایک جانور کا ناشتہ کون سا شیر کرتا تھا؟

۴۔ خرگوش شیر کو کہاں لے گیا؟

۵۔ شیر کو کنویں میں کیا دِکھائی دیا؟

۶۔ کنویں سے کیسی آواز آئی؟

دیکھو، پہچانو اور نام بتاؤ۔

۱۔ دُعا

اے خُدا ، اے خدا   سن لے میری دعا
کر تو ، مجھ پر کرم   رکھ تو میرا بھرم
راہ سیدھی چلوں   شمع بن کر جلوں
مجھ کو سچّا بنا   مجھ کو اچّھا بنا
سب سے اُلفت کروں   سب کی خدمت کروں
میں کروں ہر گھڑی   تیری ہی بندگی
تُو مجھے شاد رکھ   غم سے آزاد رکھ

اے خدا ، اے خدا
سُن لے میری دعا

(ماخوذ)

مشقی سرگرمیاں

❁ دیکھو، پڑھو، لکھو۔

کرم	(کَ-رَم)	....
شمع	(شَم-ع)	....
خدمت	(خِد-مَت)	....
بندگی	(بَن-دَ-گی)	....
بھرم	(بھَ-رَم)	....
اُلفت	(اُل-فَت)	....
گھڑی	(گھَ-ڑی)	....
شاد	(شا-د)	....

❁ نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھو۔

۱) بچّہ کس سے دعا مانگ رہا ہے؟
۲) بچّہ کیسی راہ چلنا چاہتا ہے؟
۳) بچّہ دوسروں کے لیے کیا کرنا چاہتا ہے؟
۴) بچّہ ہر وقت کیا کرنا چاہتا ہے؟

تصویر دیکھ کر ایک جملہ بولو۔

❁ نظم سے ایسے لفظ تلاش کر کے لکھو جو 'ں' پر ختم ہوتے ہیں۔

❁ نظم سے تین حرفی لفظ چُن کر لکھو۔

❁ نظم سے ایسے لفظ چن کر لکھو جن پر نشان [ٓ] لگا ہو۔

❁ نظم سے ایسے لفظ چن کر لکھو جو 'ر' سے شروع ہوتے ہیں۔

❁ نظم سے ایک جیسی آواز والے لفظوں کی جوڑیاں لکھو۔

❁ اس لفظ پر [✓] نشان لگاؤ جس سے روشنی ملتی ہے۔

راہ سیدھی چلوں شمع بن کر جلوں

❁ نظم پڑھ کر صحیح جملے پر [✓] نشان لگاؤ۔

۱) • مجھ کو مضبوط بنا۔ (.........)
• مجھ کو سچّا بنا۔ (.........)
• مجھ کو مالدار بنا۔ (.........)

۲) • سب سے محبّت کروں۔ (.........)
• سب سے نفرت کروں۔ (.........)
• سب سے اُلفت کروں۔ (.........)

❁ صحیح لفظ چن کر خالی جگہ میں لکھو۔

۱) رکھ تو میرا .... (دھرم ، بھرم ، کرم)

۲) .... بن کر جلوں (دِیا ، چراغ ، شمع)

۳) تو مجھے .... رکھ (آباد ، یاد ، شاد)

❁ حرفوں کو صحیح ترتیب میں جوڑ کر لفظ بناؤ۔

۱) ا خ د ۲) ا ع د

۳) د ا ش ۴) ڑ ی گھ

❁ شعر پورا کرو۔

۱) اے خدا ، اے خدا ....

۲) .... سب کی خدمت کروں

۳) تو مجھے شاد رکھ ....

عملی کام اس نظم کو زبانی یاد کر کے اپنی جماعت میں سناؤ۔

SF4FPK

۲۔ میرا بدن

خدا نے مجھے ایک اچھّا سا بدن دیا ہے۔ میرے بدن کے کئی حصّے ہیں؛ آنکھ، کان، ناک، منہ، ہاتھ، پَیر۔ ہر حصّہ بڑے کام کا ہے۔

اللہ نے مجھے دو آنکھیں دی ہیں۔ میں اپنی آنکھوں سے ہر چیز دیکھتا ہوں۔ میں اپنی آنکھوں کو ہر وقت صاف رکھتا ہوں۔

اللہ نے مجھے دو کان دیے ہیں۔ میں اپنے کانوں سے سنتا ہوں۔ چوری چُھپے دوسروں کی باتیں نہیں سنتا۔ میں اپنے کانوں کو ہمیشہ مَیل کُچیل سے صاف رکھتا ہوں۔

یہ میری ناک ہے۔ میں ناک سے سانس لیتا ہوں، سؤنگھتا ہوں، خوش بؤ اور بد بؤ میں فرق کرتا ہوں۔ میں اپنی ناک کو صاف رکھتا ہوں۔

یہ میرا منہ ہے۔ منہ میں زبان ہے۔ میں اپنی زبان سے سچ بولتا ہوں۔ کسی کو گالی نہیں دیتا۔ میرے منہ میں دانت بھی ہیں۔ میں اپنے دانتوں سے چبا کر کھاتا ہوں۔ میں صبح اُٹھ کر ہمیشہ اپنے دانت اچھّی طرح صاف کرتا ہوں۔

اللہ نے مجھے دو ہاتھ دیے ہیں۔ میرے ہر ہاتھ میں پانچ اُنگلیاں ہیں اور ہر اُنگلی کے سِرے پر ناخن ہے۔ میں ہفتے میں ایک مرتبہ ناخن کاٹتا ہوں اور دن میں کئی مرتبہ ہاتھ دھوتا ہوں۔ میں اپنے ہاتھ سے لکھتا ہوں اور دوسرے کام بھی کرتا ہوں۔

یہ میرے دو پاؤں ہیں۔ ہر پاؤں میں چھوٹی بڑی پانچ اُنگلیاں ہیں۔ ان کے سِروں پر بھی ناخن ہیں۔ میں پاؤں سے چلتا اور دوڑتا ہوں۔ میں اپنے پاؤں صاف رکھتا ہوں۔ اس طرح پؤرے جسم کی صفائی کا خیال رکھتا ہوں۔

(ادارہ)

مشقی سرگرمیاں

❁ دیکھو، پڑھو، لکھو۔

حصّہ (حِص - صَہ) ....   اللہ (اَل - لاہ) ....

میل کچیل (مَے-ل کُ-چے-ل) ....

سانس (ساں - س) ....

سونگھتا (سوں - گھ - تا) ....

منہ (م ں - ہ) ....

دانت (داں - ت) ....

سرے (سِ - رے) ....

❁ صحیح جوڑیاں لگاؤ۔

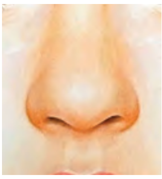

❁ نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب ایک لفظ میں لکھو۔

۱) جسم کے کس حصّے سے ہم خوش بُو اور بد بُو پہچانتے ہیں؟

۲) ہاتھ میں کتنی اُنگلیاں ہیں؟

۳) ہم بدن کے کس حصے سے لکھتے ہیں؟

۴) ہاتھ اور پاؤں کی ہر اُنگلی کے سِرے پر کیا ہے؟

۵) تم اپنے ناخن کب کاٹتے ہو؟

❁ ”زبان“ کے بارے میں خالی چوکون میں جملے لکھو۔

زبان

❁ سبق کی مدد سے جملوں کو صحیح کر کے لکھو۔

۱) میرے ہیں بدن کے حصّے کئی

۲) یہ ناک ہے میری

۳) منہ ہے میں زبان

۴) دانت بھی میرے ہیں میں منہ

۵) میں چلتا پاؤں اور سے ہوں دوڑتا

❁ رنگ بھرو۔

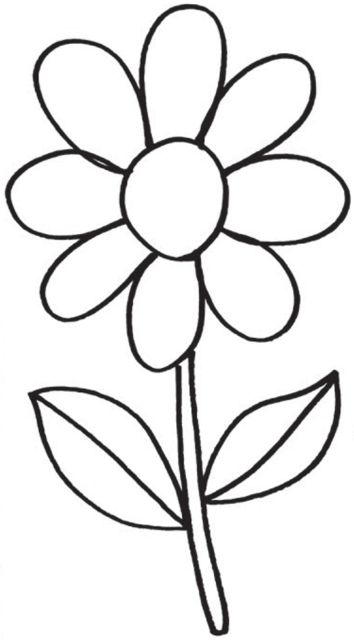

❁ بدن کے حصوں کے نام سے خالی جگہ بھرو۔

۱) میں اپنی .... سے ہر چیز دیکھتا ہوں۔

۲) میں اپنے .... سے سنتا ہوں۔

۳) میں اپنی .... سے سچ بولتا ہوں۔

۴) میں اپنے .... سے چبا کر کھاتا ہوں۔

۵) ہر پاؤں میں چھوٹی بڑی پانچ .... ہیں۔

❁ بدن کے حصّوں کے کام ← نشان سے دکھاؤ۔

کان	لکھنا
ناک	چلنا
پیر	سننا
ہاتھ	سونگھنا
زبان	چبانا
دانت	بولنا

❁ نیچے اچھّی اور بُری عادتیں دی ہوئی ہیں۔ اچھّی عادتیں پہلے خانے میں اور بُری عادتیں دوسرے خانے میں لکھو۔

۱) دیر سے سو کر اُٹھنا۔ ۲) صاف ستھرے کپڑے پہننا۔ ۳) ٹی وی پر دیر تک کارٹون دیکھنا۔
۴) دانت مانجھنا۔ ۵) صبح سویرے اُٹھنا۔ ۶) کپڑے گندے کرنا۔
۷) آج کا کام کل پر ٹالنا۔ ۸) ناک، حلق اور آنکھوں کی صفائی کرنا۔ ۹) ماں باپ کا کہنا ماننا۔
۱۰) ناک میں اُنگلی ڈالنا۔

اچھّی عادتیں	بُری عادتیں
....	....
....	....
....	....
....	....

❁ نیچے دی ہوئی تصویر کے حصّوں کو دیکھو اور پڑھو۔

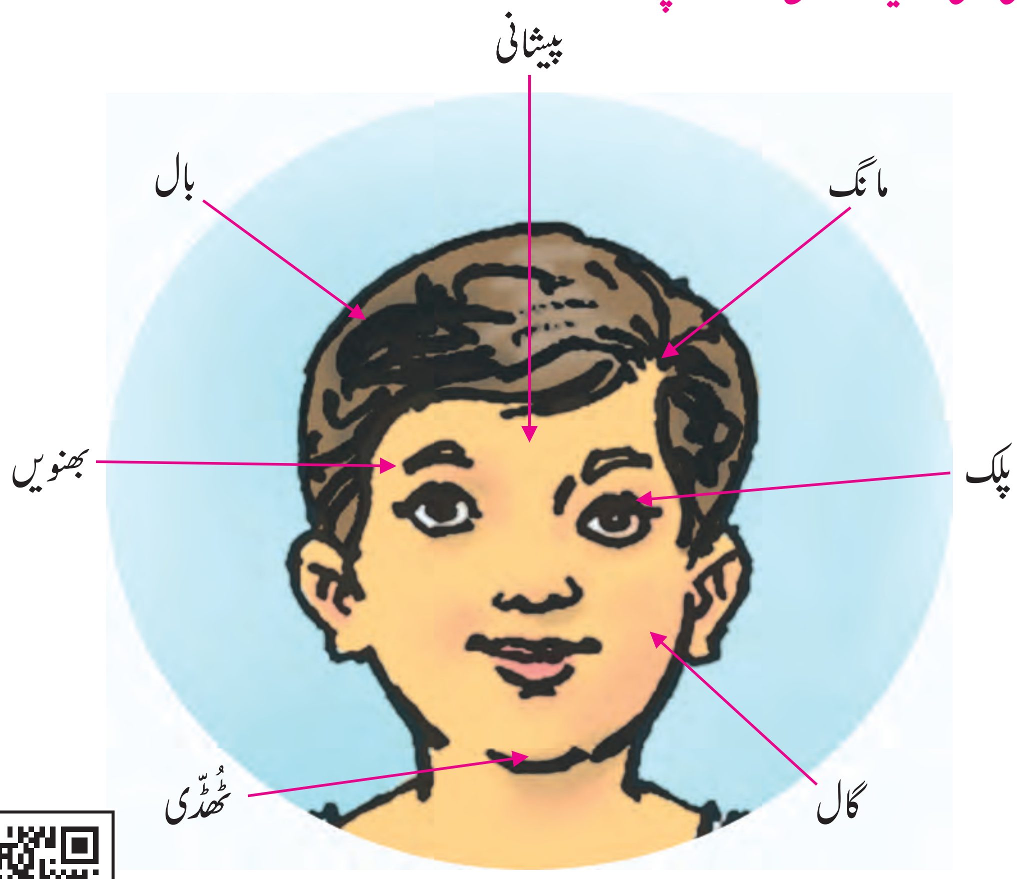

5BQAEG

۳۔ اَنمول باتیں

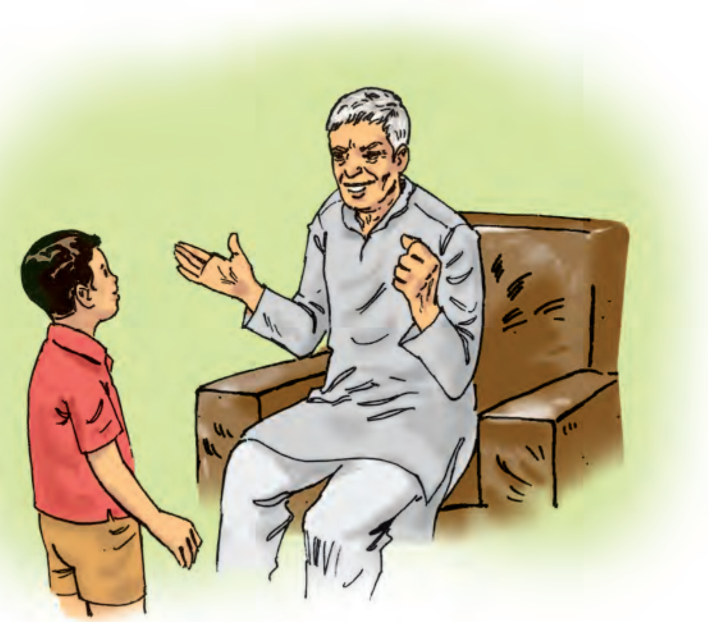

ننّھے ! جھوٹ ہے ایسا ڈھول
کُھل جاتا ہے جس کا پول
میٹھے بول میں جادُو ہے
کڑوے بول نہ ہرگز بول
کہنا چاہے جو بھی بات
پہلے خُوب تُو اس کو تول
غیبت اچّھی بات نہیں
دیکھ کسی کا بھید نہ کھول
بات بڑوں کی فوراً مان
کبھی نہ کر تو ٹال مٹول
کوئی نہ مانے تیری بات
گر بولے تُو اؤنچے بول
رکھنا یاد ہمیشہ تُو
باتیں ہیں یہ سب انمول

(ماخوذ)

مشقی سرگرمیاں

❁ دیکھو، پڑھو، لکھو۔

انمول (اَن-مو-ل)	....	پول (پو-ل)	....
ہرگز (ہَر - گِز)	....	تول (تو-ل)	....
غیبت (غی-بَت)	....	بھید (بھے - د)	....

❁ نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھو۔

۱) شاعر نے جھوٹ کو کیا کہا ہے؟

۲) میٹھے بول میں کیا ہے؟

۳) بات کرنے سے پہلے کیا کرنا چاہیے؟

۴) کس کی باتوں پر ٹال مٹول نہیں کرنا چاہیے؟

۵) اونچے بول بولنے سے کیا ہوتا ہے؟

❁ نظم کی مدد سے مصرعے جوڑو۔

ننّھے ! جھوٹ ہے ایسا ڈھول	گر بولے تو' اونچے بول
میٹھے بول میں جادو ہے	پہلے خوب تو اس کو تول
کہنا چاہے جو بھی بات	کُھل جاتا ہے جس کا پول
کوئی نہ مانے تیری بات	باتیں ہیں یہ سب انمول
رکھنا یاد ہمیشہ تو	کڑوے بول نہ ہرگز بول

❁ شعر پورا کرو۔

۱) غیبت .... دیکھ کسی کا ....

۲) بات بڑوں کی .... کبھی نہ کر تو ....

❁ نیچے دیے ہوئے جملوں کی مدد سے نظم کے مصرعے پہچانو اور لکھو۔

۱) جس کا پول کُھل جاتا ہے ....

۲) جو بھی بات کہنا چاہے ....

۳) بڑوں کی بات فوراً مان ....

۴) تیری بات کوئی نہ مانے ....

۵) ہمیشہ تو یاد رکھنا ....

❁ نظم سے ایک جیسی آواز والے لفظ تلاش کر کے لکھو۔

❁ نیچے دیے ہوئے صحیح لفظوں سے خالی جگہ بھرو۔

(میٹھے ، اونچے ، بات ، غیبت ، کڑوے)

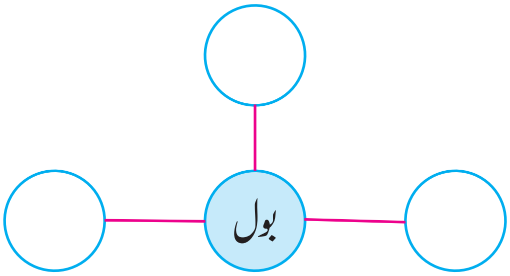

❁ صحیح جوڑیاں لگاؤ۔

انمول	اچّھی بات نہیں ہے
جادو	ہرگز نہ بولو
کڑوے بول	باتیں ہیں یہ سب
غیبت	میٹھے بول میں ہے

❁ نیچے دیے ہوئے لفظوں کے اُلٹ لفظ چوکون میں لکھو۔

جیسے : دن × رات

۱) سچ × .... ۲) میٹھے × ....

۳) بری × .... ۴) چھوٹوں × ....

❁ نظم سے پانچ ایسے لفظ تلاش کرکے لکھو جن میں حرف 'ب' آیا ہے۔

❁ نیچے دیے ہوئے جملوں کو اچھے کام اور بُرے کام کے خانوں میں لکھو۔

اونچے بول بولنا ، مبارکباد دینا ، بڑوں کی بات ماننا ، کسی کی برائی کرنا ، جھوٹ بولنا ، لڑائی کرنا ، سلام کرنا ، کسی کی مدد کرنا۔

اچّھے کام	بُرے کام
....	....
....	....
....	....
....	....

❁ ذائقے کو چیزوں کی تصویروں سے جوڑو۔

چیزیں	ذائقہ
	میٹھا
	کھٹّا
	کڑوا
	تیکھا
	نمکین
	پھیکا

❁ نظم سے وہ لفظ تلاش کر کے لکھو جس میں الف کی آواز 'نون' کی طرح ہے۔

❁ نیچے دی ہوئی بات کے لیے نظم سے ایک لفظ تلاش کر کے لکھو۔

ترازو میں کسی چیز کا وزن کرنا

❁ نیچے لکھے ہوئے جواب کے لیے سوال بناؤ جیسے: میٹھے بول میں جادو ہے۔ کس میں جادو ہے؟ میٹھے بول میں کیا ہے؟

۱) حامد کو سیب پسند ہے۔ (کس/کیا)
۲) تاج محل آگرہ میں ہے۔ (کہاں/کیا)
۳) استاد پڑھا رہے ہیں۔ (کون/کیا)
۴) لڑکیاں کھیل رہی ہیں۔ (کون/کیا)

❁ اس نظم میں کئی لفظ ایسے ہیں جن میں دو چشمی ھ کا استعمال ہوا ہے۔
جیسے جھوٹ، ڈھول، بھی۔ ایسے لفظ تلاش کر کے اپنی بیاض میں لکھو۔

❁ اس نظم میں کتنے شعر ہیں؟

H8C54C

۴۔ نیکی کا اثر

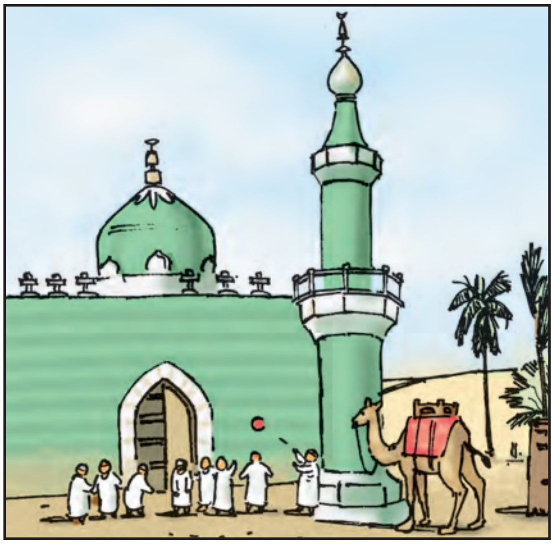

”تم کہاں جا رہے ہو بیٹا؟“

”میں ایک سوداگر کے پاس جا رہا ہوں۔“

”اچھّا! میں سمجھا تم کسی کے پاس پڑھنے جا رہے ہو۔“

شہر کے مشہُور عالِم کی یہ بات سن کر نوجوان نُعمان سوچ میں پڑ گیا۔ اس نے والد کے انتقال کے بعد اپنا خاندانی کاروبار سنبھال لیا تھا۔ بچپن میں اس نے والدَین سے دین کی کچھ باتیں اور کاروبار کے طور طریقے سیکھے تھے۔ عالِم کی بات سن کر نعمان نے شہر کے مدرسے میں داخلہ لے لیا۔ وہ ذہین تو تھا ہی، اسے علم حاصل کرنے کی لگن بھی تھی۔ اس کی محنت رنگ لائی۔ ایک وقت ایسا آیا کہ اسی مدرسے کے سب سے بڑے استاد کے انتقال کے بعد نعمان کو استاد مقرّر کیا گیا۔

نعمان کا پورا نام نعمان بن ثابت تھا، دنیا جسے امام ابوحنیفہؒ کے نام سے بھی جانتی ہے۔ امام ابوحنیفہؒ نیک، دین دار اور خدا سے ڈرنے والے انسان تھے۔ ان کی زندگی کے واقعات سے ہم بہت کچھ سیکھ سکتے ہیں۔

امام ابوحنیفہؒ شروع میں کپڑے کی تجارت کیا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ انھوں نے اپنے ملازم کو دکان پر لے جانے کے لیے کپڑے دیے تو انھوں نے دیکھا کپڑے کے ایک تھان میں کچھ خرابی ہے۔ امام ابوحنیفہؒ نے ملازم سے کہا، ”جب کوئی اِس کپڑے کو خریدے تو اُسے یہ خرابی بتا دینا اور کم داموں میں فروخت کرنا۔“

شام میں ملازم نے انھیں دن بھر کی کمائی ہوئی رقم دی تو امام صاحب نے پوُچھا، ”کیا تم نے اُس کپڑے کی خرابی گاہک کو بتائی تھی؟“ ملازم نے کہا، ”معاف کیجیے! یہ بات تو میں اُسے بتانا بھوُل گیا۔“

یہ سُن کر امام صاحب افسوس کرنے لگے۔ انھوں نے اُس دن کی ساری کمائی صدقہ کردی۔

امام ابوحنیفہؒ نے زندگی بھر شہرت اور دولت سے دور رہ کر دین کی خدمت کی۔ انھوں نے اپنے عِلم سے لوگوں کو فائدہ پہنچایا۔ عام لوگوں کے ساتھ بھی ان کا برتاؤ نیک ہوتا تھا۔

امام ابوحنیفہؒ کے پڑوس میں ایک شخص رہتا تھا جسے گانے بجانے کا شوق تھا۔ رات میں دیر تک اس کے شور کی وجہ سے امام صاحب اچھی طرح سو نہیں پاتے تھے۔ پڑوسیوں نے اس شخص کو سمجھایا کہ اس طرح امام صاحب کو پریشان نہ کیا کرو مگر اس شخص نے لوگوں کی ایک نہ سُنی۔

ایک رات گانے بجانے کی آواز سنائی نہ دی تو امام صاحب نے پڑوسیوں سے اس شخص کے بارے میں پوچھا۔ پتا چلا کہ کسی آدمی سے اس کی لڑائی ہوگئی ہے، اس لیے اسے قَید خانے میں ڈال دیا گیا ہے۔ امام صاحب نے قاضی سے گُزارش کی کہ اس آدمی کو رہا کردیا جائے۔ قاضی نے کہا، ”آپ ایک ایسے بے ادب شخص کی مدد کررہے ہیں جو آپ کو تکلیف پہنچاتا ہے۔“ امام صاحب نے کہا، ”وہ میرا پڑوسی ہے۔ مجھ پر اس کا حق ہے کہ مُصیبت میں اس کی مدد کروں۔“

قید سے چھوٹنے کے بعد اس شخص پر امام صاحب کے نیک برتاؤ کا ایسا اثر ہوا کہ اس نے بُرے کاموں سے توبہ کرلی۔

(ماخوذ)

مشقی سرگرمیاں

❋ دیکھو، پڑھو اور لکھو۔

نعمان (نُع - ما - ن)	....	لگن (لَ - گَن)	....
شہرت (شُہ - رَت)	....	لڑائی (لَ - ڑا - ئی)	....
گزارش (گُ - زا - رِش)	....	چھوٹنے (چھو - ٹ - نے)	....

❋ نیچے دیے ہوئے لفظوں میں سے تین حرفی لفظ تلاش کرو۔

مصیبت ، دین ، والد ، علم ، وقت ، دینا ، استاد ، نام ، محنت ، دولت ، شہرت

❋ خالی جگہ میں صحیح حرف لکھ کر پورا لفظ دوبارہ لکھو۔

۱) سو......اگر ۲) مشہو...... ۳) د......خلہ ۴) ملا......م

۵) تجا...... ت ۶) د......لت ۷) آ و......ز ۸) آ ......می

❋ نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھو۔

۱) بچپن میں امام ابوحنیفہؒ نے والدین سے کون سی باتیں سیکھیں؟

۲) امام ابوحنیفہؒ کو کس بات کی لگن تھی؟

۳) امام ابوحنیفہؒ کیسے انسان تھے؟

۴) امام صاحب نے قاضی سے کیا گزارش کی؟

۵) امام صاحب کے نیک برتاؤ کا بُرے آدمی پر کیا اثر ہوا؟

خالی جگہ بھرو۔

۱) نعمان نے شہر کے .... میں داخلہ لے لیا۔

۲) نعمان کا پورا نام .... تھا۔

۳) امام ابوحنیفہؒ شروع میں .... کی تجارت کیا کرتے تھے۔

۴) امام ابوحنیفہؒ کے پڑوسی کو .... کا شوق تھا۔

یہ جملے کس نے کہے؟

۱) ”تم کہاں جا رہے ہو بیٹا؟“

۲) ”آپ ایک ایسے بے ادب شخص کی مدد کر رہے ہیں جو آپ کو تکلیف پہنچاتا ہے۔“

۳) ”وہ میرا پڑوسی ہے۔ مجھ پر اس کا حق ہے۔“

خالی دائروں میں صحیح لفظ لکھو۔

صحیح جملے کے سامنے ✓ نشان لگاؤ۔

۱)
- میں بازار جا رہا ہوں۔ (.......)
- میں ایک سوداگر کے پاس جا رہا ہوں۔ (.......)
- میں مدرسہ جا رہا ہوں۔ (.......)

۲)
- کپڑے کی خرابی بتا دینا۔ (.......)
- کپڑے کی قیمت بتا دینا۔ (.......)
- کپڑے کو فروخت کر دینا۔ (.......)

ایسے لفظ تلاش کرو جو ’ع‘ سے شروع ہوتے ہیں۔

عالم ، واقعات ، علم ، نعمان ، عام ، دعا ، شمع ، معاف

❁ دیے ہوئے جملوں کے آخر میں [۔] یا [؟] کا نشان لگاؤ اور انھیں اپنی بیاض میں نقل کرو۔

۱) تم کہاں جا رہے ہو بیٹا
۲) میں ایک سوداگر کے پاس جا رہا ہوں
۳) کیا تم نے اس کپڑے کی خرابی گاہک کو بتائی تھی
۴) یہ سن کر امام صاحب افسوس کرنے لگے
۵) وہ میرا پڑوسی ہے

❁ سبق سے ایک جیسی آواز والے لفظ لکھو۔

جیسے : آنا - جانا

۱) رات　　۲) شہرت
۳) گانے　　۴) گھر

❁ دو چشمی ھ والے لفظوں کے گرد دائرہ بناؤ۔

امام ، جھوٹ ، جھوٹا ، پہلوان ، کاروبار ، انھوں ، پوچھی ، پہنچاتا

❁ نیچے دیے ہوئے خانوں کے جملے پورے کرو۔

	لڑکا	لڑکی
مثال :	میں گھر جا رہا ہوں۔	میں گھر جا رہی ہوں۔
۱)	وہ	وہ ....
۲)	تم	تم ....

❁ نیچے دیے ہوئے لفظوں کو لکیر کھینچے ہوئے لفظوں کی جگہ رکھ کر جملہ دوبارہ لکھو۔

کام دھندا ، مرنے ، عقل مند ، اچّھا

۱) والد کے انتقال کے بعد
۲) اپنا خاندانی کاروبار سنبھال لیا تھا۔
۳) وہ ذہین تو تھا ہی۔
۴) عام لوگوں کے ساتھ بھی ان کا برتاؤ نیک ہوتا تھا۔

U4XYT8

۵۔ کوّا

کوّے ہیں سب دیکھے بھالے — چونچ بھی کالی ، پَر بھی کالے
کالی کالی وردی سب کی — اچّھی خاصی اُن کے ڈھب کی
کالی سینا کے ہیں سپاہی — ایک سی صوُرت ، ایک سیاہی
لیکن ہے آواز بُری سی — کانوں میں لگتی ہے چُھری سی
اچّھی ہے پر اُس کی عادت — بھائیوں کی کرتا ہے دعوت
کوئی ذرا سی چیز جو پا لے — کھائے نہ جب تک سب کو بُلا لے
دانے دانے پر ہے گِرتا — پیٹ کے کارَن گھر گھر پھرتا
کائیں کائیں پنکھ پسارے — کرتا ہے یہ بھوک کے مارے
تاک رہا ہے کونا کُھترا — کچھ دیکھا تو نیچے اُترا
اُچھلا ، کوُدا ، لپکا ، سُکڑا — ہاتھ میں تھا بچّے کے ٹکڑا
آنکھ بچاکر جھٹ لے بھاگا — واہ رے تیری پُھرتی کاگا
ہا ہا کرتے رہ گئے گھر کے — یہ جا وہ جا چونچ میں بھر کے

(اسمٰعیل میرٹھی)

مشقی سرگرمیاں

❁ دیکھو، پڑھو، لکھو۔

سینا (سے-نا) .... سیاہی (سِ-یا-ہی) ....
پسارے (پَ-سا-رے) .... کھترا (کُھت-را) ....

❁ نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھو۔

۱) سارے کوّے ایک جیسے کیوں لگتے ہیں؟
۲) کوّوں کو شاعر نے کیا کہا ہے؟
۳) کوّے کی آواز کیسی ہوتی ہے؟

۴) کوّے کی کون سی عادت اچھّی لگتی ہے؟
۵) کوّا کس لیے گھر گھر پھرتا ہے؟
۶) کوّا کون سا کام پھرتی سے کرتا ہے؟

❁ صحیح لفظ چن کر خالی جگہ میں لکھو۔

۱) کوّے کی وردی .... ہوتی ہے۔ (سفید ، کالی ، سنہری)
۲) کوّے کی آواز .... لگتی ہے۔ (بُری ، رسیلی ، بھَلی)
۳) کوّا بھوک کے مارے .... کرتا ہے۔ (کائیں کائیں ، غٹرغوں ، چک چک)
۴) .... کے ہاتھ میں ٹکڑا تھا۔ (بچّے ، کوّے ، کالے)
۵) شاعر نے کوّے کو .... لکھا ہے۔ (بھاگا ، کاگا ، جاگا)

❁ ایسے لفظ تلاش کر کے لکھو جو نظم میں دو دو بار آئے ہیں۔

❁ ذیل کے کام کی شکل بدل کر لکھو۔ جیسے : پانا سے پالے ، بلانا سے بلالے

۱) کھانا سے .... ۴) رونا سے ....
۲) ہنسنا سے .... ۵) گانا سے ....
۳) پینا سے .... ۶) دیکھنا سے ....

❁ نظم سے ایسے لفظ چن کر لکھو جو ' د ' سے شروع ہوتے ہیں۔

❁ صحیح جواب کے سامنے ✓ نشان لگاؤ۔

۱) کوّے کی اچھّی عادت
- بھوک کے مارے کائیں کائیں کرتا ہے۔
- بھائیوں کی دعوت کرتا ہے۔
- بچوں کے ہاتھ سے ٹکڑا اُچک لیتا ہے۔

---

۲) سب کوّے ایک جیسے نظر آتے ہیں
- سب کالے رنگ کے ہوتے ہیں۔
- سب بھورے رنگ کے ہوتے ہیں۔
- سب جھنڈ بنا کر رہتے ہیں۔

❁ نظم سے ایسے لفظ چن کر لکھو جن میں ' و ' آیا ہے۔

❁ نیچے لکھے ہوئے شعروں سے ایک جیسی آواز والے لفظ لکھو۔

۱) کالی سینا کے ہیں سپاہی ایک سی صورت ، ایک سیاہی
۲) اچّھی ہے پر اُس کی عادت بھائیوں کی کرتا ہے دعوت
۳) اُچھلا ، کوُدا ، لپکا ، سُکڑا ہاتھ میں تھا بچّے کے ٹکڑا

❁ نیچے لکھے ہوئے مصرعے پورے کرو۔

کوّے ہیں سب	چونچ بھی کالی ، پر ....
لیکن ہے .... سی	کانوں میں لگتی ہے ....
تاک رہا ہے	کچھ دیکھا تو ....

❁ نیچے دیے ہوئے لفظوں میں صحیح جگہ پر [ُ] نشان لگاؤ۔

۱) بری ۲) چھری
۳) کھترا ۴) اترا

تصویر دیکھ کر اپنی پسند کے جملے بولو۔

❁ نیچے دیے ہوئے لفظوں کا استعمال کرو۔

جیسے : ہاہا کرتے رہ گئے گھر کے

واہ وا ، چھی چھی ، ارے ارے

۱) واہ وا...
۲) چھی چھی...
۳) ارے ارے...

❁ لفظوں کے معنی کی جوڑیاں لگاؤ۔

لفظ	معنی
وردی	کالک
سینا	پر
سیاہی	کوّا
پنکھ	لباس
کاگا	فوج

❁ دیے ہوئے اشاروں کی مدد سے خانوں میں حرف لکھو اور لفظ بناؤ۔

اشارے : اوپر سے نیچے :

ہم جس کی عبادت کرتے ہیں۔

ہم نیند میں دیکھتے ہیں۔

جہاں جنگلی جانور رہتے ہیں۔

اندھیرے کا اُلٹ لفظ۔

دائیں سے بائیں :

دن میں روشنی پھیلانے والا

ہفتے کا ایک دن۔

ایک پھول کا نام۔ بارش برسانے والے۔

خ	ا					
	ج				خ	
ا			ج			س
	ل	گ		م		
ب		ل	گ		ب	
				د		ب

❁ پرندوں کے نام اور آواز کی جوڑی لگاؤ۔

پرندہ	آواز
کوّا	چوں چوں
کبوتر	ٹیں ٹیں
چڑیا	کوہو کوہو
کوئل	غٹرغوں
طوطا	کائیں کائیں

عملی کام :

۱) 'بندر بانٹ' کہانی حاصل کر کے جماعت میں سناؤ۔

۲) پرندوں کی تصویریں جمع کرو۔

کیا تم جانتے ہو؟

کبھی کبھی بات میں زور پیدا کرنے کے لیے کسی لفظ کو دو دو بار کہتے ہیں جیسے ذرا ذرا، پیارے پیارے، چھوٹے چھوٹے، بڑے بڑے، ننھے ننھے، ڈھیرے ڈھیرے، تیز تیز وغیرہ۔

71JTI4

۶۔ کام کی باتیں

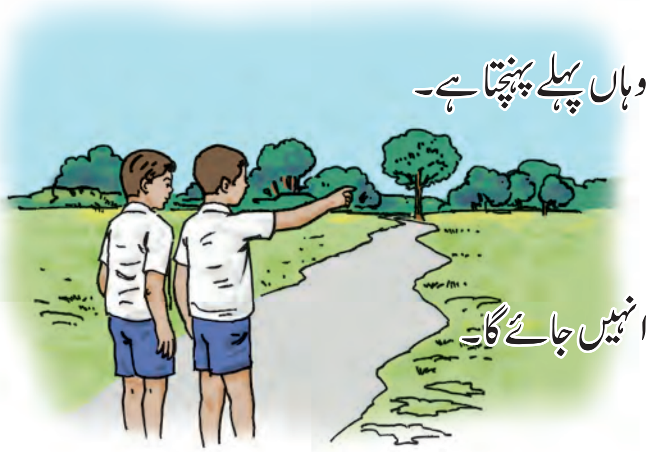

خالد : آؤ حامد، اُس پیڑ تک دوڑیں۔ دیکھیں کون وہاں پہلے پہنچتا ہے۔

حامد : کون سے پیڑ تک؟

خالد : وہ جو سامنے نیم کا پیڑ نظر آ رہا ہے۔

حامد : وہ پیڑ تو بہت دُور ہے۔ اتنی دُور مجھ سے دوڑا نہیں جائے گا۔

خالد : ارے! تم اتنی سی دُور بھی نہیں دَوڑ سکتے۔

حامد : ہاں دوست! تھوڑی دُور دوڑتے ہی میرا تو سانس پھُولنے لگتا ہے۔

خالد : میں تو وہاں تک دوڑ کر دو چکّر لگا سکتا ہوں۔

حامد : پھر تو تم پہلوان ہو!

خالد : ہمارے ابّا جان ہمیں روز صُبح باغ میں لے جاتے ہیں۔ وہاں ہم سب بہن بھائی خوب دوڑتے ہیں۔

حامد : تمھارے ابّا تمھیں دوڑنے سے منع نہیں کرتے؟

خالد : نہیں، وہ تو خود ہمارے ساتھ دوڑتے ہیں۔

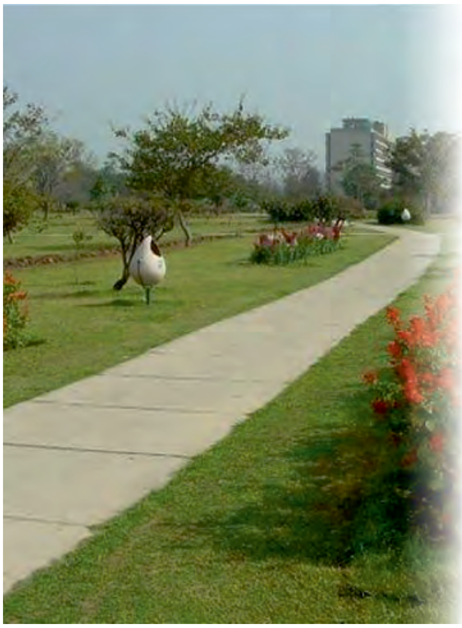

حامد : ہم تو کبھی باغ میں نہیں جاتے اور نہ دوڑ لگاتے ہیں۔

خالد : کمال ہے! ہمارے ابّا جان تو کہتے ہیں کہ صبح کی تازہ اور صاف ہوا میں دوڑنے سے بدن میں طاقت آتی ہے۔

حامد : اچّھا!

خالد : وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ تندرست رہنے کے لیے صاف پانی پینا چاہیے، اچّھا کھانا چاہیے اور کُھلی اور تازہ ہوا میں سانس لینا چاہیے۔

حامد : تبھی تم کلاس میں اتنے آگے ہو۔

خالد : میں تو روز نہاتا ہوں اور اُس سے پہلے ورزش بھی کرتا ہوں۔

حامد : میں بھی روز یہی کروں گا۔ کیا تم کبھی بیمار نہیں ہوتے؟

خالد : صحت کا خیال رکھنے والا جلدی بیمار نہیں ہوتا۔ میں اپنی صحت کا خیال رکھتا ہوں۔

حامد : مجھے تو آئے دن کچھ نہ کچھ تکلیف رہتی ہے۔

خالد : اگر تم اپنی صحت کا خیال رکھو گے اور ان باتوں پر عمل کرو گے تو ہمیشہ تندرست رہو گے۔

حامد : خالد! آج تم نے مجھے بہت اچھّی اور کام کی باتیں بتائیں۔ اب مَیں بھی ایسا ہی کروں گا، شُکریہ۔

(ڈاکٹر محمد علی زیدی)

مشقی سرگرمیاں

❁ دیکھو، پڑھو، لکھو۔

تندرست	(تَن - دُ - رُ - ست)	....	بیمار	(بی - ما - ر)	....
صحت	(صِح - حَت)	....	تکلیف	(تک - لی - ف)	....

❁ ایک لفظ میں جواب لکھو۔

۱) حامد کو خالد نے کہاں تک دوڑنے کے لیے کہا؟

۲) کس کا سانس پھولنے لگتا ہے؟

۳) سب بھائی بہن کس کے ساتھ باغ میں جاتے ہیں؟

۴) حامد نے پہلوان کسے کہا؟

۵) خالد نہانے سے پہلے کیا کرتا ہے؟

❁ ایک جملے میں جواب لکھو۔

۱) کیسی ہوا میں دوڑنے سے بدن میں طاقت آتی ہے؟

۲) کس چیز کے بغیر کوئی جاندار زندہ نہیں رہ سکتا؟

❁ سبق پڑھ کر خالی چوکون میں صحیح جملے لکھو۔

تندرست رہنے کے لیے

صحیح حرف لکھ کر لفظ پورا کرو۔

۱) با...... ۲) تاز...... ۳) صا......

۴) بد...... ۵) کلا...... ۶) خیا......

دیے ہوئے لفظوں کو لکیر کھنچے ہوئے لفظوں کی جگہ رکھ کر جملہ دوبارہ لکھو۔

(درخت ، ہوشیار ، کسرت ، صحت مند ، جسم)

۱) وہ جو سامنے نیم کا پیڑ نظر آ رہا ہے۔

۲) صاف ہوا میں دوڑنے سے بدن میں طاقت آتی ہے۔

۳) تندرست رہنے کے لیے صاف پانی پینا چاہیے۔

۴) تبھی تم کلاس میں اتنے آگے ہو۔

۵) میں پہلے ورزش کرتا ہوں۔

صحیح لفظ چن کر خالی جگہ میں لکھو۔

۱) تمھارے ابّا تمھیں .... سے منع نہیں کرتے؟ (دوڑنے ، کھانے ، سونے)

۲) کھلی اور تازہ ہوا میں .... لینا چاہیے۔ (دوڑ ، چل ، سانس)

۳) صحت کا خیال رکھنے والا جلدی .... نہیں ہوتا۔ (دُبلا ، موٹا ، بیمار)

۴) میں اپنی .... کا خیال رکھتا ہوں۔ (صحت ، طاقت ، عادت)

نیچے دیے ہوئے لفظوں کے اُلٹ لفظ چوکون میں لکھو۔

دور × ☐ صاف × ☐ اچھا × ☐ صبح × ☐

صحیح جواب پر ☑ نشان لگاؤ۔

۱) میں تو وہاں تک دوڑ کر ....

- دو چکر لگا سکتا ہوں
- چار چکر لگا سکتا ہوں
- تین چکر لگا سکتا ہوں

۲) صبح کی تازہ اور صاف ہوا میں دوڑنے سے ....

- نیند آتی ہے
- مزہ آتا ہے
- بدن میں طاقت آتی ہے

۳) تندرست رہنے کے لیے ....

- خوب کھانا کھانا چاہیے
- صاف پانی پینا چاہیے اور اچھا کھانا چاہیے
- زیادہ آرام کرنا چاہیے

❁ نیچے دیے ہوئے جملوں میں لفظ 'کیا' اور 'کیوں' لگا کر سوال بناؤ۔

جیسے : کیا تم اسکول جاتے ہو؟ تم اسکول کیوں جاتے ہو؟

۱) خالد روز نہاتا ہے۔

۲) حامد صحت کا خیال نہیں رکھتا۔

۳) صبح کی ہوا صاف ہوتی ہے۔

❁ صحیح جوڑیاں لگاؤ۔

حامد	طاقت
نیم	صاف اور تازہ
صبح کی ہوا	خالد کا دوست
بدن	پیڑ

❁ یہ جملے کس نے کس سے کہے؟ جملے کے سامنے لکھو۔

۱) "اتنی دور مجھ سے دوڑا نہیں جائے گا۔"

۲) "میں تو وہاں تک دوڑ کر دو چکّر لگا سکتا ہوں۔"

۳) "صبح کی تازہ اور صاف ہوا میں دوڑنے سے بدن میں طاقت آتی ہے۔"

۴) "تبھی تم کلاس میں اتنے آگے ہو۔"

❁ نقطے جوڑ کر تصویر میں رنگ بھرو۔

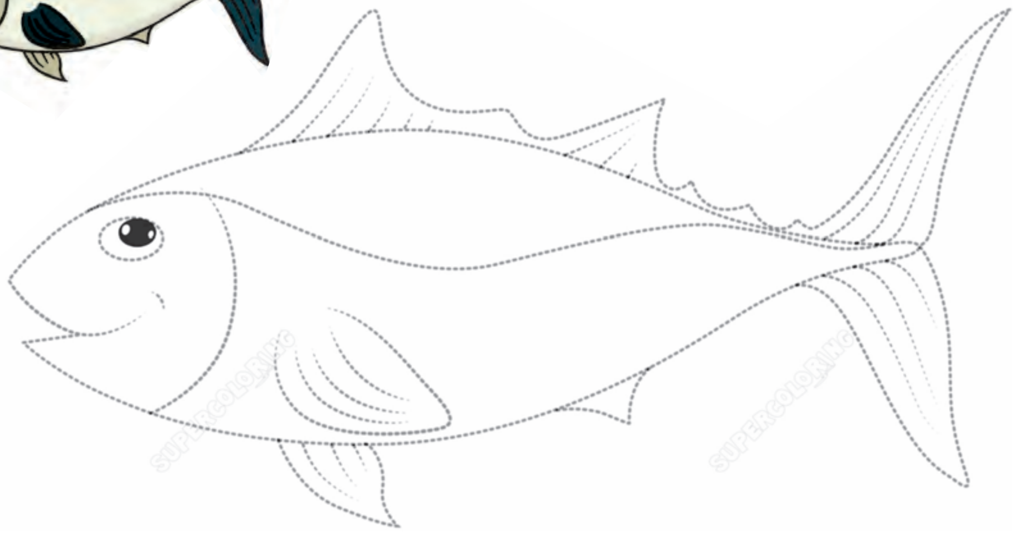

IX6N7Z

۷۔ کمپیوٹر

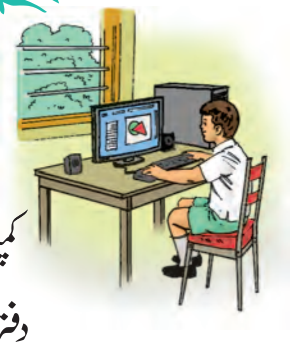

کمپیوٹر کا ہے یہ دَور   اب جینے کا بدلا طَور
دفتر دفتر گھر گھر آج   دیکھو کمپیوٹر کا راج
قدم قدم پر صُبح و شام   کمپیوٹر ہی آئے کام
حرف سبھی اور سب اعداد   کمپیوٹر رکھتا ہے یاد
ہر زبان کر لو تحریر   اور بنا لو ہر تصویر
نئی چَلائی اس نے ریت   اس پر بھی بجتے ہیں گیت
عِلم و فن سے ہے آباد   اچھّا خاصا ہے استاد
سیکھ کے کمپیوٹر ، بچّو   اپنے خواب کو سچ کر لو

(فراغؔ روہوی)

مشقی سرگرمیاں

❋ **دیکھو، پڑھو، لکھو۔**

کمپیوٹر (کَم - پیو - ٹَر) ....   اعداد (اَع - دا - د) ....

تحریر (تَح - ری - ر) ....   تصویر (تَص - وی - ر) ....

❋ **تین حرفی لفظ تلاش کرکے لکھو۔**

دور ، بجتے ، طور ، کمپیوٹر ، گھر ، دھوم ، خواب ، شام ، بھی ،
تحریر ، کام ، یاد ، آباد ، اور ، ریت ، خاصا ، سچ ، گیت۔

❋ **نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھو۔**

۱) آج کس کا دور ہے؟
۲) کمپیوٹر کہاں کہاں پایا جاتا ہے؟
۳) کمپیوٹر کیا کیا یاد رکھتا ہے؟
۴) کمپیوٹر پر کیا بجتے ہیں؟
۵) کمپیوٹر کیسا اُستاد ہے؟
۶) بچّے اپنے خوابوں کو کس طرح سچ کر سکتے ہیں؟

❁ مثال دیکھ کر دیے ہوئے لفظ کو توڑ کر لکھو۔

تحریر (تَح - ری - ر)

ا۔ زبان ....

۲۔ تصویر ....

۳۔ بجتے ....

۴۔ استاد ....

❁ نظم سے اپنی پسند کا شعر لکھو۔

❁ مصرعے صحیح کر کے لکھو۔

ا) یہ دور کمپیوٹر کا ہے

۲) کمپیوٹر یاد رکھتا ہے

۳) اس نے نئی ریت چلائی

۴) اس پر گیت بھی بجتے ہیں

❁ تصویر دیکھ کر کمپیوٹر کے حصّوں کے نام لکھو۔

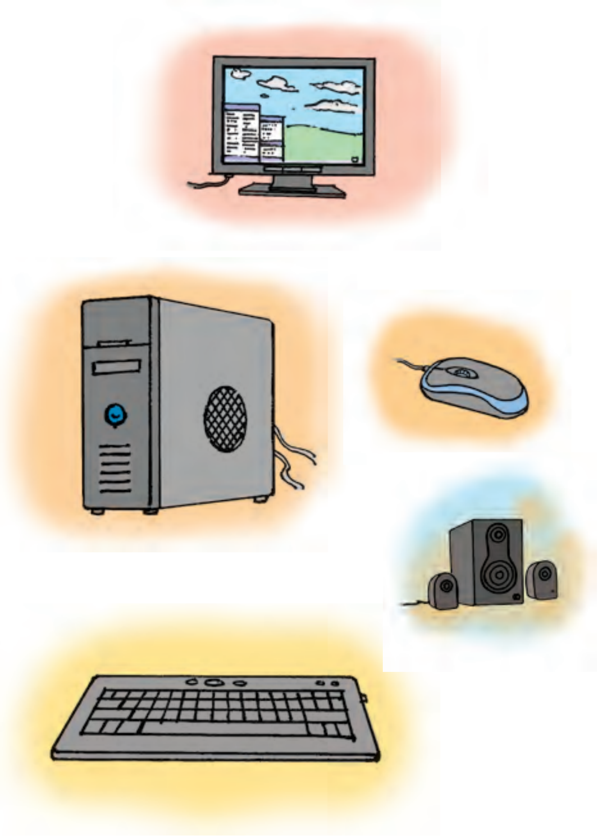

❁ شعر پورا کرو۔

ا)	کمپیوٹر کا ہے یہ دور	....
	....	دیکھو کمپیوٹر کا راج
۲)	علم و فن سے ہے آباد	....
	....	اپنے خواب کو سچ کر لو

❁ خالی دائروں میں مناسب لفظ لکھو۔

◯ ← کمپیوٹر ہی آئے کام → ◯

◯ ← کمپیوٹر رکھتا ہے یاد → ◯

❁ ایک جیسی آواز والے الفاظ کی جوڑی تلاش کر کے لکھو۔ مثال : آج - راج

❁ مناسب جگہ نقطہ لگا کر صحیح لفظ لکھو۔

سام باد اساد آباد

VTSHWV

۸۔ نورُاللہ

(دُوسری جماعت کے استاد بچّوں کی حاضری لے رہے ہیں)

اُستاد : عبدُالصّمد!

عبدالصّمد : حاضر جناب۔

اُستاد : عبدالسّلام!

عبدالسّلام : جی، حاضر ہوں۔

عبدالصّمد : جناب، میرا نام عبدل صمد ہے۔ آپ ہمیشہ مجھے عبدص صمد کیوں پکارتے ہیں؟

عبدالسّلام : اور جناب، مجھے بھی آپ عبدُس سلام کہتے ہیں۔ میرا نام تو عبدُل سلام ہے۔

اُستاد : (مسکرا کر بچّوں کی طرف دیکھتے ہیں) اچھّا کیا جو آج تم نے یہ بات پوُچھ لی۔ (عبدالصّمد کی طرف دیکھ کر) تمھارا صحیح نام عبدُص صمد ہی ہے۔ اِسی طرح تمھارے دوست کا نام عبدُس سلام صحیح ہے۔

عبدالصّمد : آپ ہمارے نام اس طرح کیوں لیتے ہیں؟

اُستاد : (تمام بچّوں سے) دھیان سے سنو بچّو! تم نے جو الف بے تے کے حرُوف سیکھے ہیں، ان میں کچھ حرُوف ایسے ہیں کہ ان سے پہلے "ال" لکھتے تو ہیں مگر پڑھتے نہیں جیسے ت، ث، ر، س، ش،

عبدالسّلام : جی ہاں، میرے نام میں سین آتی ہے۔

اُستاد : (مسکراتے ہیں) اور کچھ حرُوف ایسے ہوتے ہیں جن سے پہلے 'ل' پڑھی جاتی ہے جیسے ب، ج، ح، ک، ق

عبدالکریم : جناب، جیسے میرا نام عبدالکریم ہے۔

استاد : ہاں، تم نے ٹھیک سمجھا۔ تمھارے نام میں عبدل پڑھنا صحیح ہے۔ عبدالکریم کو عبدل کریم اور

عبدالجبّار کو عبدل جبار پکاریں گے۔ اب دیکھو، میں کچھ اور نام بورڈ پر لکھتا ہوں۔
(استاد نجم النّسا نام لکھ کر بلند آواز سے پڑھتے ہیں) نجمن نسا۔

بچّے : (دہراتے ہیں) نجمن نسا۔

اُستاد : اسے 'ال' کے ساتھ لکھا گیا ہے مگر 'ال' کے بغیر پڑھیں گے۔ اب دوسرے نام دیکھو، نورُاللہ۔
(بچّے نوراللہ پڑھتے ہیں)

اُستاد : (مسکراتے ہوئے) نورُل لاہ۔

بچّے : (دہراتے ہیں) نورُل لاہ۔

اُستاد : اسے اس طرح لکھیں گے (بورڈ پر نوراللہ لکھتے ہیں) اور نورل لاہ پڑھیں گے۔
عبدالرّشید، شمس الدّین، کریم الدّین ایسے ہی نام ہیں۔ اب ان ناموں کو سُنو اور سُن کر دہراؤ۔
عبدُل باقی۔

بچّے : عبدُل باقی۔

اُستاد : اس نام کو 'ال' کے ساتھ لکھیں گے اور 'ل' کے ساتھ بولیں گے۔ (استاد بورڈ پر عبدالباقی لکھتے ہیں)
ایسے دوسرے نام اور ہیں جیسے نورالعین، عبدالغفّار، عبدالحق۔

عبدالکریم : اور جناب میرا نام بھی عبدالکریم ہے۔
(سب بچّے ہنسنے لگتے ہیں)

مشقی سرگرمیاں

❁ دیکھو، پڑھو، لکھو۔

جماعت (جَ - ما - عَت) .... حاضری (حا - ض - ری) ....

عبدالصمد (عَب - دُص - صَ - مَد) ....

عبدالکریم (عَب - دُل - کَ - ری - م) ....

صحیح (صَ - حی - ح) ....

حروف (حُ - رو - ف) ....

نجم النسا (نَج - مُن - نِ - سا) ....

بلند (بُ - لَن - د) ....

نوراللہ (نو - رُل - لاہ) ....

عبدالحق (عَب - دُل - حق) ....

❁ استاد ذیل کے ناموں کو بورڈ پر لکھے اور انھیں پڑھے۔طلبہ دہرائیں۔

عبداللہ ، نجم النّسا ، عبدالصّمد ، نوراللہ ، ناصرالدّین ، عبدالباقی ، عبدالرّشید ، شمس الدّین ، نورالعین ، نورالدّین ، عبدالکریم ، کریم الدّین ، عبدالغفّار ، قمرالزّماں ، عبدالحق ، شمس النّسا۔

❁ استاد طلبہ کی جوڑیاں بنائے۔ایک طالب علم وہ نام لے جس میں 'ل' پڑھا جاتا ہے۔جیسے عبدل + کریم ، عبدل + غفّار ، عبدل + حق

اپنے پانچ دوستوں/سہیلیوں کے نام اس طرح توڑ کر لکھو۔

❁ استاد تختۂ سیاہ پر ایسے نام لکھے جن میں 'ال' بولا نہیں جاتا۔جیسے شمسُد + دین ، عبدُر + رشید ، ناصرُد + دین

❁ صحیح خانے میں نام لکھو۔

'ل' پڑھا جاتا ہے	'ل' نہیں پڑھا جاتا
....	....
....	....
....	....
....	....

CJCDTQ

۹۔ دوستی

ایک دن پڑوس کے پانڈے جی نے شاکرہ کو گھر کے سامنے اُداس بیٹھی دیکھ کر پوچھا،"بیٹی ایسے چپ چاپ کیوں بیٹھی ہو؟ کھیلتی کوٗدتی کیوں نہیں؟"

"کس کے ساتھ کھیلوں انکل؟" شاکرہ کی یہ بات سن کر وہ خاموش ہوگئے۔ اس کالونی میں وہ اکیلی بچّی تھی۔ کچھ دنوں بعد شرما جی پڑوس میں آ کر رہنے لگے۔ ان کی بیٹی لتا شاکرہ کی سہیلی بن گئی۔ شاکرہ کی طرح وہ بھی دوٗسری جماعت میں پڑھتی تھی۔ اس سال دیوالی پر شاکرہ لتا کے گھر گئی تو اُسے بڑا مزہ آیا۔ کھانے کے لیے طرح طرح کی نئی چیزیں تھیں۔ لتا کی ممّی نے شاکرہ کو ان نئی چیزوں کے نام بتائے۔ یہ بیسن کے لڈّو ہیں۔ یہ چوٗڑا، یہ کرنجی، یہ چکلی، یہ سون پاپڑی اور یہ شکر پارے۔ شاکرہ نے کچھ چیزیں پہلی بار دیکھی تھیں۔ شام کو لتا کے گھر میں ہر طرف دیے جل رہے تھے۔ اوٗنچائی پر رنگ برنگا آ کاش دیپ بھی لٹکا ہوا تھا۔ سارا گھر جگ مگ جگ مگ کر رہا تھا۔ مہتابی جلاتے ہوئے لتا نے شاکرہ سے پوچھا،"تمھارے گھر پٹاخے کیوں نہیں لاتے؟"

"میرے ابّو کہتے ہیں پٹاخے چھوڑنے سے ہوا گندی ہوتی ہے۔"

"میرے پاپا بھی ایسا ہی کہتے ہیں۔ اسی لیے تو اس سال ہمارے یہاں تھوڑے سے ہی پٹاخے آئے ہیں۔"

"لتا! تم میرے گھر عید پر آ ؤ گی نا؟ میری امّی تمھیں سوّیاں اور شیر خرما کھلائیں گی۔"

"ہاں، میں ضروٗر آ ؤں گی۔"

چند مہینوں کے بعد ہی شرما جی کا تبادلہ کسی دوٗر کے علاقے میں ہوگیا۔ لتا کے جانے سے شاکرہ پھر اکیلی ہوگئی۔ آج عید کا دِن تھا۔ شاکرہ کو رہ رہ کر لتا کی یاد آ رہی تھی۔ وہ یہاں ہوتی تو میرے نئے کپڑے دیکھ کر کتنی خوش ہوتی! عید کے دن ابّو نے غریبوں میں اناج اور روپے

بانٹے۔ شاکرہ نے پوچھا تو کہنے لگے، "یہ اس لیے کہ غریب لوگ بھی ہماری طرح عید کی خوشیوں میں شریک ہوسکیں۔" گھر میں سب نئے نئے کپڑے پہنے خوشبو لگائے گھوم رہے تھے۔ کچن سے شیر خُرمے کی خوش بو کمرے میں پھَیل رہی تھی۔

اچانک گھر کے سامنے کار رُکنے کی آواز آئی اور ہارن بجتا سُنائی دیا۔ شاکرہ اوراس کے اَبّو نے باہر نکل کر دیکھا۔ شرما جی، لتا اور اس کی امّی کے ساتھ کھڑے تھے۔ شاکرہ خوشی کے مارے زور سے چلاّئی، "لتا!" اس کی آنکھوں سے آنسو نکل آئے۔ وہ لتا سے لپٹ گئی۔ شرما جی اس کی پیٹھ تھپتھپاتے ہوئے بولے، "ارے بیٹا! عید کے دن روتے نہیں، خوش ہوتے ہیں۔" شاکرہ کے ابّو اُنھیں گھر کے اندر لے آئے۔ اِدھر اُدھر کی باتوں کے بعد سب دسترخوان پر بیٹھ گئے جہاں سوّیاں اور شیر خُرمے کی پیالیاں سجی ہوئی تھیں۔

(ادارہ)

مشقی سرگرمیاں

❁ دیکھو، پڑھو، لکھو۔

مہتابی (مَہ - تا - بی)	شیرخرما (شی - ر - خُر - ما) ....
تبادلہ (تَ - با - دَ - لہ)	علاقے (عِ - لا - قے) ....
شریک (شَ - ری - ک)	آنسو (آں - سو) ....

❁ نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھو۔

۱) شاکرہ کیوں نہیں کھیلتی کودتی تھی؟

۲) دیوالی کے دن شاکرہ نے لتا کے گھر کیا کیا کھایا؟

۳) لتا کا گھر کن چیزوں سے جگ مگ کر رہا تھا؟

۴) پٹاخے چھوڑنے سے کیا ہوتا ہے؟

۵) عید کے دن شاکرہ کی امّی کیا کھلائیں گی؟

۶) عید کے دن شاکرہ کے ابو نے غریبوں میں کیا بانٹا؟

صحیح لفظ سے خالی جگہ بھرو۔

۱) شام کو لتا کے گھر میں ہر طرف .... جل رہے تھے۔ اونچائی پر رنگ برنگا .... بھی لٹکا ہوا تھا۔

۲) شاکرہ خوشی کے مارے چلّائی، ''لتا!'' اس کی آنکھوں سے .... نکل آئے۔

۳) عید کے دن .... نہیں ، .... ہوتے ہیں۔

خالی دائرے میں نام لکھو۔

خاکہ پورا کرو۔

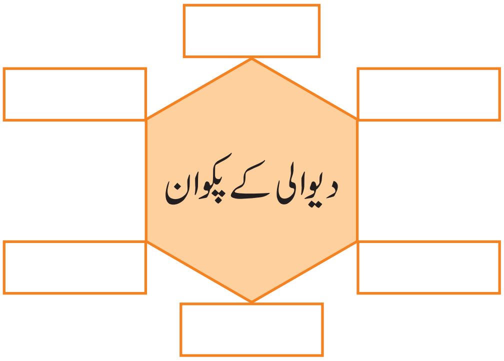

یہ جملے کس نے کس سے کہے؟ جملے کے سامنے لکھو۔

۱) ''بیٹی ایسے چپ چاپ کیوں بیٹھی ہو؟ کھیلتی کودتی کیوں نہیں؟''

۲) ''کس کے ساتھ کھیلوں انکل؟''

۳) ''یہ بیسن کے لڈّو ہیں، یہ چوڑا۔''

۴) ''لتا! تم میرے گھر عید پر آؤ گی نا؟''

۵) ''ارے بیٹا! عید کے دن روتے نہیں، خوش ہوتے ہیں۔''

سوالوں کے جواب کے لیے دائرے میں صرف ایک لفظ لکھو۔

۱) شاکرہ کی سہیلی کا نام کیا تھا؟

۲) عید کے دن شاکرہ سے ملنے کون آیا؟

۳) شاکرہ کون سی جماعت میں پڑھتی تھی؟

۴) لتا کس جماعت میں پڑھتی تھی؟

❁ خالی چوکون میں (س - ش) لکھ کر پورا لفظ لکھو۔

۱) د و ☐ ت ی = ...

۲) ☐ ا ک ر ہ = ...

۳) ا د ا ☐ = ...

۴) خ ا م و ☐ = ...

۵) ☐ ہ ی ل ی = ...

۶) ☐ ی ر خ ر م ا = ...

۷) آ ک ا ☐ = ...

۸) خ و ☐ ب و = ...

❁ نیچے دیے ہوئے لفظوں کو صحیح خانوں میں لکھو۔

آکاش دیپ شیرخرما چوڑا بیسن کے لڈّو مہتابی عطر نئے نئے کپڑے

سویّاں گرنجی غریبوں کی مدد پٹاخے شکرپارے چکلی سون پاپڑی

عید	دیوالی

❁ زمین اور آسمان پر نظر آنے والی چیزوں کو الگ کر کے لکھو۔

تارے ، ندی ، سورج ، پہاڑ ، تالاب ، چاند ، بادل ، دھنک ، پیڑ ، ہوائی جہاز ، باغ

زمین پر	آسمان پر

❁ نیچے دیے ہوئے ناموں میں سے پرندوں اور جانوروں کے نام الگ کرکے لکھو۔

بیل ، گائے ، چڑیا ، طوطا ، بِلّی ، کوّا ، مینا ، بکری ، کبوتر ، شیر ، چیل ، ہرن

❁ دیے ہوئے لفظوں کی مدد سے خالی جگہ بھرو اور جملے پورے کرو۔

۱۔ مجھے .... پسند ہے۔ (پپیتا ، چیکو ، انّناس ، انگور ، امرؤد ، سیب)

۲۔ مجھے .... پسند ہے۔ (کبڈّی ، کھوکھو ، کرکٹ ، فٹ بال ، ہاکی)

❁ پہلی جماعت میں تم یہ کہانی پڑھ چکے ہو۔ اب اس کہانی کو پورا کرو۔

دو دوست ...... جنگل سے گزر ...... اچانک ایک ریچھ ...... ایک دوست ...... درخت پر چڑھ گیا۔ دوسرے دوست کو ...... چڑھنا نہیں آتا تھا ...... وہ لیٹ گیا ...... ریچھ لیٹے ہوئے دوست کو ...... کر چلا گیا۔ پہلا دوست درخت سے ...... دوست سے پوچھا ...... نے تمھارے ...... دوست نے جواب دیا : ...... مصیبت کے وقت دوست کو ...... وہ ...... نہیں ہوتا۔

کہانی کا عنوان : ....

❁ جوڑیاں لگاؤ۔

عید	رنگ
دیوالی	سانتا کلاز
کرسمس	دیپ
ہولی	شیر خرما

❁ اپنے دوست/سہیلی کے بارے میں دو جملے لکھو۔

❁ سرگرمی : عید اور دیوالی پر پانچ پانچ جملے لکھو۔

PFY8IL

۱۰۔ آؤ، سبزی اُگائیں

گھر آنگن میں سبزی اُگاؤ   پھر سب مل کے مزے سے کھاؤ
پہلے جھٹ پٹ کیاری کھودو   پھر یہ ساری سبزی بو دو
کدّو ، کریلا ، اَروی ، آلو   بینگن ، ٹِنڈا اور رتالو
مولی ، گاجر ، شلغم ، توری   لال ، ہری اور گوری گوری
دھنیا ، مِرچیں ، لہسن ، اَدرک   ہریالی ہے ، آنکھ کی ٹھنڈک
اِدھر بھی کیاری کھودو رینا   اِس میں بو دو کچھ پودینا
جاؤ ، لوٹا لاؤ ، رانی   بیجوں کو دینا ہے پانی
لوکی بوئی ، کھیرا بویا   میتھی ، پالک ، بِھنڈی ، سویا
دیکھو تو کیا خوب مزہ ہے   سارا آنگن ہرا بھرا ہے
اس سے صحت ، دولت ، برکت   مہنگائی میں ہے یہ رحمت

جب بھی تم یہ سبزی کھاؤ
اپنے پڑوسی کو بھی کھلاؤ

(شام دُرّانی)

مشقی سرگرمیاں

❋ دیکھو، پڑھو، لکھو۔

آنگن	(آں - گن)	....	
سبزی	(سَب - زی)	....	
رتالو	(رَ - تا - لو)	....	
شلغم	(شَل - غَم)	....	
مہنگائی	(مَہں - گا - ئی)	....	
رحمت	(رَح - مَت)	....	

۞ نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھو۔

۱) کون سی سبزیاں بوئی جا رہی ہیں؟

۲) رینا کیا کرے گی؟

۳) رانی کیا لائے گی؟

۴) آنگن کیسا ہے؟

۵) سبزی کب رحمت ہے؟

۞ جملے کے سامنے دائرے میں ایک لفظ لکھو۔

۱) پہلے جھٹ پٹ کھود دو ← ◯

۲) کیاری میں بو دو ← ◯

۳) آنکھ کی ٹھنڈک ← ◯

۴) بیجوں کو دینا ہے ← ◯

۵) ہرا بھرا ہے ← ◯

۞ بے ترتیب حروف کو جوڑ کر صحیح لفظ بناؤ۔

۱) ت ح ص ح = ...

۲) ل و د ت = ...

۳) ب ک ت ر = ...

۴) ح ت ر م = ...

۞ سبزیوں کے ناموں کو حروفِ تہجی کی ترتیب میں لکھو۔ (الف سے شروع کرو)

میتھی ، پالک ، سویا ، بینگن ، اَروی ، توری ، لوکی ، گاجر

❁ دی ہوئی تصویروں میں جن سبزیوں سے کچومر بنایا جاتا ہے؟ ان کے آگے ✓ نشان لگاؤ۔

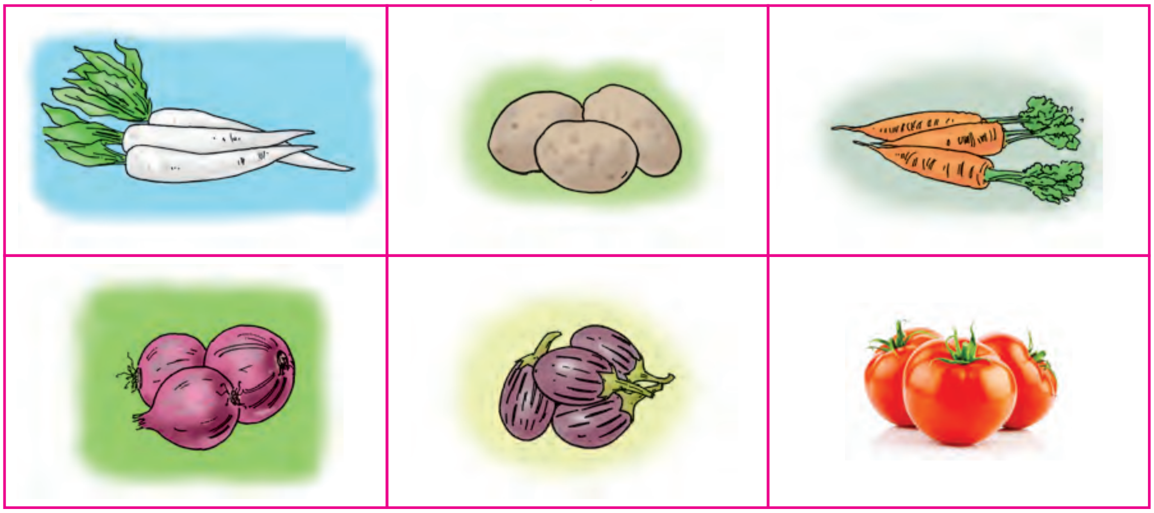

❁ نظم میں آئی ہوئی سبزیوں کی تعداد لکھو۔

❁ شعر مکمل کرو۔

مولی ، گاجر	لال ، ہری اور ....
دھنیا ، مرچیں	ہریالی ہے ....
جب بھی تم یہ	اپنے پڑوسی ....

❁ ان سبزیوں کے نام لکھو جو اس نظم میں نہیں ہیں۔

آؤ، کھیل کھیلیں

❁ تصویروں کی جگہ لفظ لکھ کر جملے دوبارہ لکھو۔

۱) شاہین رہی ہے۔

۲) جمیل رہا ہے۔

۳) عابد رہا ہے۔

۴) گھوڑا رہا ہے۔

۵) پرندے رہے ہیں۔

۞ سبزیوں کو رنگوں سے جوڑو اور ہر ایک کے بارے میں دو دو جملے لکھو۔

جیسے : ٹماٹر : ٹماٹر کا رنگ لال ہوتا ہے۔ اسے کچومر میں استعمال کرتے ہیں۔

سبزی ترکاری	رنگ
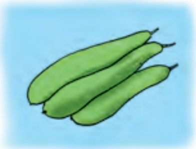	جامنی
	سفید
	ہرا
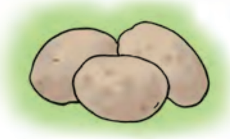	لال
	خاکی

۞ ان سبزیوں کے نام لکھو جو تم کو پسند یا ناپسند ہیں۔

۞ ان سبزیوں کے نام لکھو جو تمھارے گھر میں اکثر پکائی جاتی ہیں۔

۞ جوڑیاں لگاؤ۔

نانی	ماں کے بھائی کی بیوی
ماموں	ماں کی بہن کا شوہر
خالہ	ماں کی والدہ
ممانی	ماں کی بہن
خالو	ماں کا بھائی

2CK38H

عملی کام :

سبزیوں کا البم تیار کرو۔

۱۱۔ لال بہادر شاستری

لال بہادر شاستری ہمارے ملک کے دوسرے وزیرِ اعظم تھے۔ وہ مغل سَرائے کے ایک غریب گھرانے میں پیدا ہوئے تھے۔ ان کے والد کا نام شاردا پرساد اور والدہ کا نام رام دُلاری دیوی تھا۔ وہ اپنے ماں باپ کے اکلوتے بیٹے تھے۔

لال بہادر شاستری دو ہی سال کے تھے کہ اچانک ان کے والد کا انتقال ہوگیا۔ والدہ کے ساتھ وہ ننھیال میں آ کر رہنے لگے۔ یہیں ان کا بچپن گزرا۔ یہاں وہ اپنے دوستوں کے ساتھ سیر کو جاتے تھے اور گاؤں کی ندی میں خوب تیرتے تھے۔ دوستوں کے ساتھ ان کا برتاؤ ہمیشہ اچّھا رہا۔ انھوں نے بچپن ہی میں طے کرلیا تھا کہ خوب محنت سے پڑھوں گا اور اپنی والدہ کو سکھ پہنچاؤں گا۔

لال بہادر اسکول میں اپنے استاد کا ہر حکم مانتے تھے۔ خوب محنت سے پڑھتے تھے اور انھیں کھیلنے کا بڑا شوق تھا۔ اسکوُل میں ان کا رہن سہن نہایت سادہ تھا۔ اپنے کپڑے وہ خود دھوتے اور چپّلوں کو درست کر لیتے تھے۔ کبھی کبھار تو وہ ننگے پیر ہی اسکوُل چلے جاتے۔

ایک بار وہ گنگا کے اس پار جاترا دیکھنے گئے۔ واپس لوٹتے ہوئے شام ہوگئی۔ ان کے سب ساتھی ناؤ میں بیٹھ کر دؤسرے کنارے آ گئے مگر لال بہادر ابھی تک واپس نہ لوٹے تھے۔ ان کے دوستوں کو فکر ہوئی۔ کچھ دؤری پر انھیں ایک لڑکا تیر کر کنارے کی طرف بڑھتا نظر آیا۔ یہ لال بہادر تھے۔ اصل میں ان کے پاس ناؤ والے کو دینے کے لیے پیسے نہ تھے اس لیے انھوں نے تیر کر ندی پار کی۔

جب لال بہادر میٹرک میں تھے، انھوں نے ایک بار گاندھی جی کی تقریر سنی۔ اس تقریر کا ان پر بڑا اثر ہوا۔ اسی وقت انھوں نے اپنے وطن کی خدمت کرنے کی ٹھان لی۔ انھوں نے سَتّیہ گرہ میں حصّہ لیا۔ وہ کھادی کے کپڑے پہننے لگے۔ آزادی کے لیے وہ کئی بار جیل بھی گئے۔ انھوں نے وطن کی خدمت کے ساتھ اپنی تعلیم کا بھی

خیال رکھا۔ ہمارے ملک کے پہلے وزیرِاعظم پنڈت جواہر لال نہرو انھیں بہت چاہتے تھے۔

پنڈت نہرو کے بعد لال بہادر شاستری بھارت کے وزیرِاعظم بنے۔ ملک کی ترقّی کے لیے وہ عمر بھر کوشش کرتے رہے۔ وہ اٹھارہ ماہ تک وزیرِاعظم رہے۔ 'جے جوان جے کسان' کا مشہور نعرہ انھی کا دیا ہوا ہے۔ ان کا انتقال تاشقند میں ہوا۔

(ادارہ)

مشقی سرگرمیاں

❁ دیکھو، پڑھو، لکھو۔

شاستری (شا - س - تَ - ری) ....
اکلوتے (اِک - لَو - تے) ....
ننھیال (ننھ - یا - ل) ....
میٹرک (میٹ - رِک) ....
پنڈت (پَن - ڈِت) ....
انتقال (اِن - تِ - قال) ....

❁ خالی جگہ میں صحیح لفظ لکھ کر جملے دوبارہ لکھو۔

(حکم ، اکلوتے ، اچھا ، نعرہ ، وطن)

۱) لال بہادر اپنے ماں باپ کے .... بیٹے تھے۔
۲) دوستوں کے ساتھ ان کا برتاؤ ہمیشہ .... رہا۔
۳) لال بہادر اسکول میں اپنے استاد کا ہر .... مانتے تھے۔
۴) انھوں نے .... کی خدمت کے ساتھ اپنی تعلیم کا بھی خیال رکھا۔
۵) 'جے جوان جے کسان' کا مشہور .... انھی کا دیا ہوا ہے۔

❁ سبق کی مدد سے خالی چوکون بھرو۔

ہمارے ملک کے وزیرِاعظم

پہلے

دوسرے

❁ دی ہوئی مثال دیکھ کر رشتے جوڑو۔

مثال : ماں - باپ

دادی	نانا
نانی	دادا
چاچی	پھوپھا
پھوپھی	چاچا

❁ دیے ہوئے لفظ کی مدد سے لال بہادر شاستری کے بارے میں خالی چوکون میں پورا جملہ لکھو۔

لال بہادر شاستری
- حکم : ....
- محنت : ....
- شوق : ....
- خدمت : ....

❁ نیچے دیے ہوئے لفظوں سے خالی جگہ بھرو۔

رام دلاری دیوی ، تاشقند ، شاردا پرساد ، مغل سرائے

....		....
والد		والدہ
	لال بہادر شاستری	
پیدائش		انتقال
....		....

❁ نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب ایک جملے میں لکھو۔

۱) لال بہادر شاستری کا بچپن کہاں گزرا؟

۲) لال بہادر شاستری نے بچپن میں کیا طے کرلیا تھا؟

۳) لال بہادر شاستری کا رہن سہن کیسا تھا؟

۴) لال بہادر شاستری نے تیر کر ندی کیوں پار کی؟

۵) لال بہادر شاستری کتنے سال وزیر اعظم رہے؟

❁ صحیح جواب پر [✓] نشان لگاؤ اور غلط جواب پر [×] نشان لگاؤ۔

۱) لال بہادر شاستری ہمارے ملک کے پہلے / دوسرے وزیرِاعظم تھے۔

۲) وہ دو سال / پانچ سال کے تھے جب ان کے والد کا انتقال ہو گیا۔

۳) دوستوں کے ساتھ ان کا برتاؤ ہمیشہ بُرا / اچھا رہا۔

۴) اپنے کپڑے وہ خود دھوتے / سیتے تھے۔

۵) انھوں نے وطن کی خدمت / عزّت کرنے کی ٹھان لی۔

❁ دی ہوئی مثال کے مطابق خالی جگہ میں لفظ لکھو۔

مثال : لڑکا لڑکے

ایک	ایک سے زیادہ
....	بیٹے
پیسا	....
کپڑا	....
....	کنارے

سرگرمی : نیچے چار پھلوں کی تصویریں دی ہوئی ہیں۔ تصویروں میں رنگ بھرو اور ان کے نیچے ان کے نام لکھو۔

		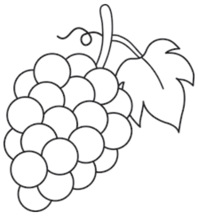	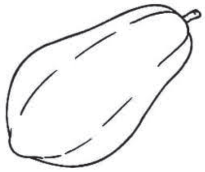

☆ ان میں سے کون سا پھل کھٹّا بھی ہوتا ہے؟

☆ تمھیں کون سا پھل پسند ہے؟

کیا تم جانتے ہو؟

دریا بہتا ہے۔	موج اُٹھتی ہے۔	ہوا چلتی ہے۔
دِن ڈھلتا ہے۔	موسم بدلتا ہے۔	آبشار گرتا ہے۔
بجلی چمکتی ہے۔	بادل گرجتا ہے۔	دھوُل اُڑتی ہے۔

E96WXD

❁ نیچے دی ہوئی تصویر دیکھو اور سوالوں کے جواب لکھو۔

۱) یہ کس جگہ کی تصویر ہے؟

۲) تصویر میں کتنی بسیں نظر آ رہی ہیں؟

۳) تصویر میں کون کون سے رنگ دِکھائی دے رہے ہیں؟

۴) تصویر میں کیا کمی نظر آ رہی ہے؟

۱۲۔ سردی کا گیت

لو آ گئی ہے سردی ٹھنڈک بدن میں بھر دی
ننّھے میاں نے بھی اب پہنی ہے گرم وردی
موسم نے یہ خبر دی
پھر آ گئی ہے سردی

دن رات ہانپتے ہیں سردی سے کانپتے ہیں
اپنے بدن کو اب ہم کمبل سے ڈھانپتے ہیں
موسم نے حد ہی کر دی
پھر آ گئی ہے سردی

سب کانپتے ہیں تھر تھر پہنے سبھی نے سوئٹر
ابّا نے کوٹ پہنا دادا نے پہنا چسٹر
بدلی سبھی کی وردی
پھر آ گئی ہے سردی

جاڑے نے منہ دِکھایا موسم کی پلٹی کایا
جب آئیں سرد لہریں ہر ایک تھرتھرایا
پتّوں پہ چھائی زردی
پھر آ گئی ہے سردی

(تنویر پھولؔ)

❁ دیکھو، پڑھو، لکھو۔

ٹھنڈک (ٹھَن - ڈَک) ....

ہانپتے (ہاں - پ - تے) ....

کانپتے (کاں - پ - تے) ....

ڈھانپتے (ڈھاں - پ - تے) ....

چسٹر (چِس - ٹَر) ....

❁ نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھو۔

۱) بدن میں ٹھنڈک کس نے بھر دی؟

۲) ننّھے میاں نے سردی میں کیا پہنا؟

۳) سردی کے آنے کی خبر کس نے دی؟

۴) سردی میں کمبل کس کام آتا ہے؟

۵) سردی سے کون تھر تھر کانپتے ہیں؟

❁ نظم سے سردی میں پہنے جانے والے کپڑوں کے نام لکھو۔

❁ سردی میں کس نے کیا پہنا؟

۱) ننّھے نے ←

۲) ابّا نے ←

۳) دادا نے ←

۴) تم نے ←

❁ نظم سے 'سردی' جیسے لفظ کی آواز والے لفظ لکھو جیسے 'وردی'

❁ دی ہوئی جوڑی جیسی جوڑیاں نظم سے تلاش کر کے لکھو۔ اندھیرا × اُجالا

گرم ، رات

❁ سردی میں استعمال ہونے والی چیزوں کے گرد دائرہ بناؤ۔

پنکھا، کمبل ، برف ، شربت ، سویٹر ، مفلر ، رین کوٹ ، کوُلر ، کنٹوپ ، دستانے ، چھتری

❁ دیے ہوئے لفظوں سے خالی جگہ بھرو۔

(وردی ، ڈھانپتے ، خبر ، زردی ، موسم)

۱) پہنی ہے گرم ....

۲) موسم نے یہ .... دی

۳) کمبل سے .... ہیں

۴) .... کی پلٹی کایا

۵) پتوں پہ چھائی ....

❁ جوڑیاں لگاؤ۔

کمبل	بارش
چھتری	گرمی
پنکھا	سردی

❁ 'سردی' کے موسم کے لیے دوسرا لفظ 'جاڑا' ہے۔ نیچے دیے ہوئے موسموں کے لیے دوسرے لفظ لکھو۔

۱) گرما - ....

۲) برسات - ....

❁ اوپر دی ہوئی تصویروں کو دیکھ کر جملے بولو اور انھیں بیاض میں لکھو۔

تصویر دیکھ کر صحیح حرف لکھو اور لفظ پورا کرو۔

آ					
س	ے				
ک		ل			
ج	ا		ن		
ا		ر		د	
	پ	ی		ا	
م		س	م		ی
	ی	ک			

عملی کام : گرمی اور برسات پر نظمیں تلاش کر کے پڑھو۔

ذیل کی تصویروں میں پانچ فرق بتاؤ۔

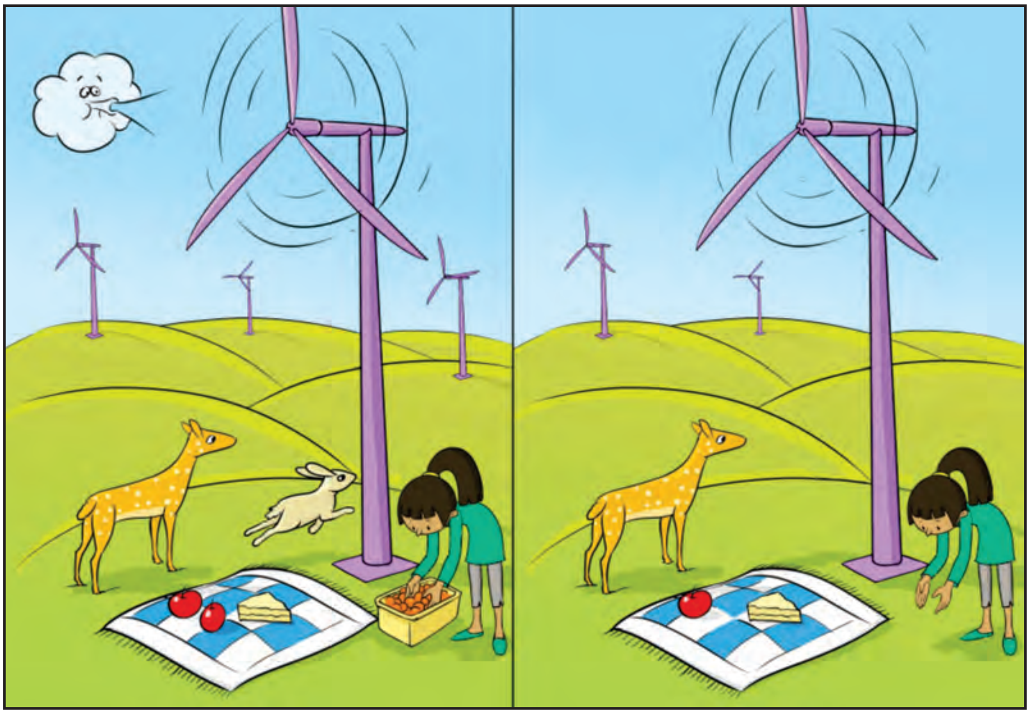

R5SRM9

۱۳۔ کہنا بڑوں کا مانو

کسی گاؤں میں احمد اور اسلم دو دوست رہتے تھے۔ دونوں پڑوسی بھی تھے۔ وہ ساتھ ساتھ کھیلتے اور ساتھ ساتھ پڑھتے تھے۔ ان کا گاؤں چھوٹا سا تھا۔ گاؤں میں کچّے پکّے مکانات تھے، چھوٹے چھوٹے راستے تھے لیکن یہ چھوٹا سا گاؤں بہت خوب صورت تھا۔ گاؤں میں مغرب کی طرف ایک پہاڑی تھی۔ سامنے مشرق کی طرف ایک ندی تھی۔ ندی کے اس پار ہرے بھرے کھیت اور باغ تھے۔ چاروں طرف ہریالی تھی۔ گاؤں میں ایک چھوٹا سا اور بہت صاف ستھرا اسکول تھا جہاں گاؤں کے بچّے پڑھتے تھے۔

شاہ نواز، احمد اور اسلم کا ہم جماعت تھا۔ گھر کے سبھی لوگ اسے شانو کہتے تھے۔ وہ بہت شریر تھا۔ اس کا دل پڑھنے لکھنے میں نہیں لگتا تھا۔ وہ دن بھر بے کار کی باتیں کرتا، کھیلتا کودتا رہتا، ندی میں تیرتا، گائے بھینس کی پیٹھ پر بیٹھ کر کھیتوں کی سیر کرتا۔ وہ جس دن اسکول آتا، شرارتیں کرتا اور بچوں کو بے وجہ ستاتا تھا۔ سب بچّے اس سے پریشان رہتے۔ استاد اسے سمجھاتے، کبھی سزا بھی دیتے۔ اس کے گھر جاتے، والدین سے ملتے، شکایت کرتے لیکن شانو پر اس کا کوئی اثر نہ ہوتا تھا۔

برسات کا موسم تھا۔ اِتوار کے دن گاؤں کے سب لڑکے ندی کے کنارے کھیل رہے تھے۔ ندی میں پانی کا بہاؤ تیز تھا۔ شانو نے دوستوں سے کہا، ”چلو ! ندی میں تیرتے ہیں۔ دیکھیں! سب سے پہلے کون دوسرے کنارے پر پہنچتا ہے۔“ احمد اور اسلم نے اسے منع کیا۔ استاد کی بات یاد دلائی کہ برسات کے دنوں میں ندی میں تیرنا اچھّا نہیں۔ کسی بھی وقت سیلاب آ سکتا ہے۔ شانو نے ان کی ایک نہ مانی اور ندی میں کوُد گیا۔ وہ ندی کی گہرائی سے بے خبر تیزی سے دوُسرے کنارے کی طرف بڑھنے لگا۔ جب وہ ندی کے بیچ پہنچا تو اسے احساس ہوا کہ ندی کا پانی بڑھنے لگا ہے۔ اچانک پانی بڑھتا دیکھ کر اسے استاد کی نصیحت یاد آ گئی۔ وہ پیچھے کی طرف مڑا۔ پانی تیزی سے بہہ رہا تھا۔ شانو کے لیے تیرنا مُشکل ہو رہا تھا۔ اس کے ہاتھ، پیر اور بدن بھاری ہو گئے تھے۔ وہ پانی کے دھارے کے ساتھ بہنے لگا۔

احمد اور اسلم کنارے سے شانو کی یہ حالت دیکھ رہے تھے۔ وہ دوڑتے ہوئے قریب کے گھر میں گئے۔ وہاں سے ایک بڑی سی رسّی لائے۔ احمد نے رسّی کا ایک سِرا مضبوُطی سے پکڑا۔ اسلم نے دوُسرا سِرا شانو کی طرف

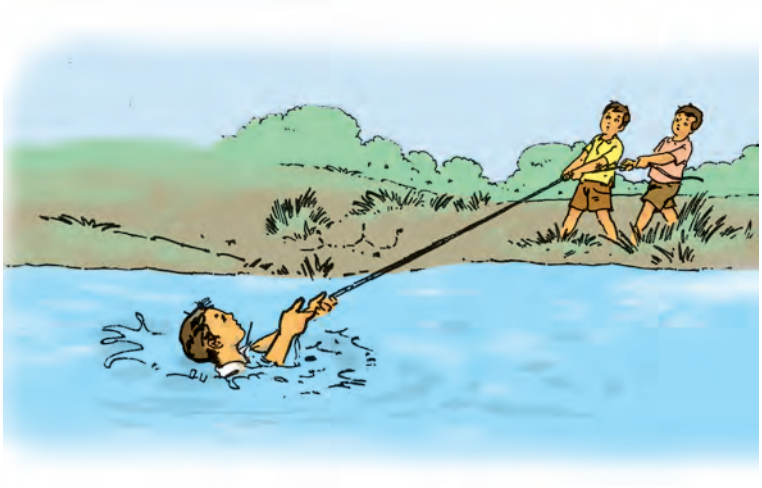

پھینکا۔ بڑی مشکل سے شانو نے رسّی پکڑی۔ احمد اور اسلم رسّی کھینچنے لگے۔ ساتھ ہی وہ شانو کی ہمّت بھی بڑھا رہے تھے۔ دھیرے دھیرے شانو کنارے پر آ گیا۔ وہ بری طرح تھک گیا تھا اور سردی سے کانپ رہا تھا۔ دونوں دوست اسے گھر تک لائے۔ اس کی امّی نے اسے کمبل اُڑھایا۔ احمد اور اسلم اس کے پاس ہی بیٹھے رہے۔

اب شام ہو رہی تھی۔ شانو بھی اب بہتر محسوس کر رہا تھا۔ دونوں دوستوں نے اس کے گھر والوں سے اجازت چاہی۔ اس کی امّی نے دونوں کو گلے لگایا، شاباشی دی۔ شانو اپنے بستر سے یہ سب دیکھ رہا تھا۔

دوسرے دن اسکول کھلا۔ سب بچّے خوشی خوشی جانے لگے۔ احمد اور اسلم بھی اسکول پہنچے۔ انھیں یہ دیکھ کر بڑی حیرت ہوئی کہ آج شانو ان سے پہلے اسکول پہنچ گیا ہے اور پڑھائی میں مصروف ہے۔ (ماخوذ)

مشقی سرگرمیاں

❁ دیکھو، پڑھو، لکھو۔

خوب صورت (خو - ب - صو - رت) ....

مغرب (مغ - رب) ....

مشرق (مش - رق) ....

شرارت (ش - را - رت) ....

احساس (اِح - سا - س) ....

مصروف (مص - رو - ف) ....

❁ نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھو۔

ا) احمد اور اسلم کہاں رہتے تھے؟

۲) شانو اسکول آ کر کیا کرتا تھا؟

۳) بچّے کہاں کھیل رہے تھے؟

۴) کن دنوں میں ندی میں تیرنا اچھا نہیں ہے؟
۵) شانو کو کس بات کا احساس ہوا؟
۶) پانی بڑھتا دیکھ کر شانو کو کیا یاد آیا؟
۷) احمد اور اسلم قریب کے گھر سے کیا لائے؟
۸) شانو کی امّی نے احمد اور اسلم کا شکریہ کس طرح ادا کیا؟

❁ جوڑیاں لگاؤ۔

گاؤں	برسات
موسم	شرارتی
شانو	نصیحت
اُستاد	خوب صورت

❁ سبق کی مدد سے خالی جگہ بھرو۔

۱) یہ چھوٹا سا گاؤں بہت .... تھا۔
۲) چاروں طرف .... تھی۔
۳) سب بچّے اس سے .... رہتے۔
۴) احمد اور اسلم نے اسے .... کیا۔
۵) کسی بھی وقت .... آ سکتا ہے۔
۶) شانو اپنے .... سے یہ سب دیکھ رہا تھا۔

❁ صحیح جملے کے سامنے ✓ نشان لگاؤ۔

۱) احمد اور اسلم پڑوسی تھے۔
۲) شاہ نواز احمد اور اسلم کا ہم جماعت تھا۔
۳) شانو اچھا بچہ تھا۔
۴) گاؤں کے لڑکے ندی کے کنارے کھیل رہے تھے۔
۵) احمد اور اسلم ایک بڑا سا ڈنڈا لائے۔
۶) امّی نے دونوں لڑکوں کو ڈانٹا۔

❁ احمد اور اسلم کے گاؤں کے بارے میں لکھو۔

مثال : گاؤں ← چھوٹا سا

مکانات ← ☐

راستے ← ☐

اسکول ← ☐

کھیت ← ☐

❁ چار حرفی لفظ تلاش کر کے لکھو۔

احمد ، طرف ، اسلم ، ندی ، اثر ، کنارے ، بات ، مغرب ، سزا ، دوست

❁ ایسے لفظ تلاش کرو جو 'نون غنہ' پر ختم ہوں۔

گاؤں ، دوست ، اسکول ، دِنوں ، خوب صورت ، دوستوں ، دونوں ، لڑکے ، بچوں

❁ خالی جگہ میں صحیح حرف لکھ کر لفظ کو دوبارہ لکھو۔

۱) دو ...... ت	۲) پڑ......سی	۳) گا ......ں
۴) پہا......ی	۵) شا ...... و	۶) اِتوا......
۷) تیر......ا	۸) حا ...... ت	۹) اسکو......

❁ جن لفظوں پر ضروری ہو ان پر ☐ ّ نشان لگاؤ۔

امی ، احمد ، گاؤں ، رسی ، بدن ، بچوں

❁ دو چشمی ھ والے لفظ کے گرد دائرہ بناؤ۔

چھوٹا ، جماعت ، کھیلتے ، کنارے ، ساتھ ، ندی ، پڑھتے ، کھیل ،
بہت ، صاف سُتھرا ، کھیت ، پہنچتا ، اچّھا ، گھر ، ہمّت ، پہنچ

❁ اس سبق میں لفظ 'بے کار' آیا ہے۔ یہ دو لفظوں کے جوڑ سے بنا ہے؛ بے+کار۔
اس طرح کے اور بھی لفظ 'بے' لگا کر بنائے جا سکتے ہیں جیسے 'بے رحم'، 'بے ہوش' وغیرہ۔
کتاب کی مدد سے ایسے دو لفظ تلاش کر کے لکھو۔

42ELC5

سرگرمی :

مختلف قسم کے روبوٹ کی تصویریں جمع کر کے اپنی بیاض میں چپکاؤ۔ کارڈ شیٹ سے روبوٹ بناؤ۔

۱۴۔ نئی کہانی

امّی کہنے لگیں کہانی — ایک تھا راجا ، ایک تھی رانی
مُنّا بستر پر سے بولا — اب یہ کہانی میں نہ سنوں گا
نئی کہانی مجھے سناؤ — امّی میرا جی بہلاؤ
میں نہ سنوں گا شیر کا قصّہ — آجاتا ہے مجھ کو غُصّہ
کیوں کھاتا ہے ہرن ہمارے — ننھّے سے خرگوش بِچارے
میں تو سنوں گا قصّہ ایسا — ایک ہو لڑکا میرے جیسا
شیر کو بھی جو مار بھگائے — راجا کو خاطر میں نہ لائے
پار کرے وہ سات سمندر — سیر کرے آکاش پہ جاکر
تارے اُس کے ہوں ہم جولی — چاند سے کھیلے آنکھ مچولی
بادل میں وہ جھوُلا جھوُلے — چاند ستاروں کو بھی چھوُ لے

امّی ، میری اچھّی امّی
کہہ دو آج کہانی ایسی
(ماخوذ)

مشقی سرگرمیاں

❋ دیکھو، پڑھو، لکھو۔

سمندر (سَ-مُن-دَر) .... ہم جولی (ہَم-جو-لی) ....

❋ نظم سے چار حرفی لفظ تلاش کرو۔

❋ دیے ہوئے صحیح حرف خالی جگہ میں لکھ کر پورا لفظ دوبارہ لکھو۔ (تا - جو - را - ند - خر)

۱) ......نی (......................) ۲) ......گوش (......................)
۳) چا...... (......................) ۴) ......رے (......................)

۵) ہم .... لی (......................)

❁ نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھو۔

۱) مُنّا کیسی کہانی سننا چاہتا ہے؟
۲) شیر کا قصہ سن کر کون غصّہ ہوتا ہے؟
۳) شیر کیا کھاتا ہے؟
۴) لڑکے کے ہم جولی کون ہوں گے؟
۵) آکاش کی سیر کون کرے گا؟
۶) لڑکا چاند کے ساتھ کیا کھیلے گا؟

❁ نیچے کچھ لفظ دیے ہوئے ہیں۔ ان لفظوں کے بارے میں نظم سے مصرعے تلاش کر کے لکھو۔

۱) لڑکا - ایک ہو لڑکا میرے جیسا
۲) راجا -
۳) سیر -
۴) تارے -
۵) بادل -

❁ ایک جملے میں جواب لکھو۔

۱) امّی مُنّے کو کون سی کہانی سنانے لگیں؟
۲) مُنّا شیر کا قصہ کیوں نہیں سننا چاہتا ہے؟
۳) مُنّا کیسے لڑکے کی کہانی سننا چاہتا ہے؟
۴) مُنّا لڑکے کو سیر کے لیے کہاں بھیجنا چاہتا ہے؟
۵) لڑکا چاند کے ساتھ کون سا کھیل کھیلے گا؟
۶) لڑکا کہاں جھوُلا جھوُلے گا؟

❁ نظم سے اپنی پسند کا شعر لکھو۔

❁ صحیح جوڑیاں لگاؤ۔

کہانی	اچھّی
امّی	سیر
خرگوش	نئی
آکاش	ننھے

❁ ایسے لفظ تلاش کرو جن میں ' و ' آیا ہو۔

راجا ، سنوں ، رانی ، سناؤ ، بہلاؤ ، ہوں ، خرگوش ، ہرن ،
جھوُلا ، جھوُلیں ، ستاروں ، آنکھ مچولی ، ہم جولی ، چاند ، بادل

❁ ایک جیسی آواز والے لفظ لکھو۔

١) کہانی .... ٢) قصہ ....
٣) ایسا .... ٤) بھگائے ....
٥) چھوُلے ....

❁ نظم کی مدد سے نیچے دیا ہوا دائرہ پورا کرو۔

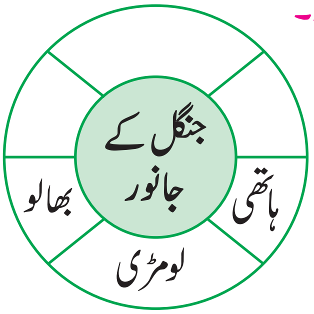

❁ نیچے دی ہوئی پہیلیاں بُجھاؤ۔

١) چار حرفوں کا میرا نام
سر کو ڈھکنا میرا کام

٢) ایک جانور ایسا
جس کی دُم پر پیسا

٣) ایک تھال موتیوں بھرا
سب کے سر پر اُلٹا دھرا

٤) سب کے ساتھ وہ چلتا جائے
کوئی پکڑ کر اسے دِکھائے

٥) چھوٹی سی بٹیا
گز بھر چُٹیا

٦) سفید غار میں پیلی رانی
اس کے آس پاس ہے پانی

٧) بڑی جائے بار بار
چھوٹی جائے ایک بار

٨) دوڑی آئے بھاگی جائے
آتے جاتے شور مچائے

٩) ہاتھ میں ڈنڈا نا ہتھیار
ننھا سا ایک چوکیدار

(جواب صفحہ ٧٦ پر دیکھو)

FY1G21

۱۵۔ حَسَن گنگو

بہت دِنوں پہلے کی بات ہے۔ دہلی میں گنگوٗ نام کا ایک برہمن رہتا تھا۔ وہ دہلی کے بادشاہ محمد شاہ تغلق کے دربار میں آیا جایا کرتا تھا۔ بادشاہ اور اُس کے درباری گنگوٗ کی بڑی عزّت کرتے تھے۔

گنگوٗ برہمن کے یہاں ایک نوکر تھا جس کا نام حَسَن تھا۔ حَسَن بہت غریب تھا مگر محنتی اور ایمان دار بھی تھا۔ دِن بھر وہ گنگوٗ کے کھیت میں کام کرتا تھا۔ اُس کو جو کچھ تنخواہ ملتی، اُسی پر اس کی گُزر بسر ہوتی تھی۔

ایک روز حَسَن کھیت میں ہل چلا رہا تھا۔ اُس کا ہل کسی چیز میں پھنس گیا۔ حَسَن کام کرنے سے رُک گیا۔ اس نے زمین کھود کر دیکھا تو وہاں ایک گھڑا تھا۔ وہ گھڑا اشرفیوں سے بھرا ہوا تھا۔

اِتنا بڑا خزانہ پا کر حَسَن کو بے حد خوشی ہوئی مگر اسے خیال آیا کہ یہ خزانہ تو گنگوٗ کے کھیت میں ملا ہے۔ گنگوٗ ہی اُس کا حق دار ہے۔ وہ اشرفیوں کا گھڑا لے کر گنگوٗ کے پاس پہنچا۔ اُس نے گنگوٗ کو سارا حال سنایا۔ وہ حَسَن کی دیانت داری سے بہت خوش ہوا۔

ایک مرتبہ حَسَن کی دیانت داری کا ذکر گنگوٗ نے بادشاہ سے کیا۔ بادشاہ پر بھی اس کا بڑا اثر ہوا۔ اس نے حَسَن کو اپنے دربار میں ملازم رکھ لیا۔ دربار میں بھی وہ بہت محنت اور ایمان داری سے کام کرتا رہا۔

کچھ دنوں بعد بادشاہ نے حَسَن کو دکن کا صوٗبے دار بنا دیا۔ دکن میں اس نے لوگوں کے فائدے کے بہت سے کام کیے۔ رعایا اس سے بہت خوش تھی۔

کچھ عرصے بعد حَسَن خود دکن کا بادشاہ بن گیا۔ بادشاہ بننے کے بعد بھی وہ اپنے مالک کو نہ بھوٗلا۔ اس نے اپنے نام کے ساتھ اپنے مالک کا نام بھی جوڑ دیا اور حَسَن گنگوٗ کہلایا۔

اِتنا زمانہ گزرنے پر بھی اُس کی وفاداری اور دیانت داری لوگوں کو یاد ہے۔

(ماخوذ)

❁ دیکھو، پڑھو، لکھو۔

بادشاہ	(با - د - شا - ہ)	....
دربار	(دَر - با - ر)	....
محنتی	(مِح - نَ - تی)	....
حق دار	(حَق - دار)	....
دیانت داری	(دِ - یا - نَت - دا - ری)	....
ایمان داری	(ای - ما - ن - دا - ری)	....
صوبے دار	(صوُ - بے - دار)	....

❁ ایک جملے میں جواب لکھو۔

۱) گنگو کے نوکر کا کیا نام تھا؟
۲) حسن کی گزر بسر کس طرح ہوتی تھی؟
۳) حسن کو کھیت میں کیا ملا؟
۴) حسن کی دیانت داری کا ذکر گنگو نے کس سے کیا؟
۵) بادشاہ نے حسن کو کہاں کا صوبے دار بنایا؟
۶) حسن نے اپنے نام کے ساتھ کس کا نام جوڑا؟

❁ جملے درست کرو۔

۱) رہتا تھا ایک برہمن ۔
۲) بہت غریب حسن تھا۔
۳) ہل چلا رہا تھا کھیت میں ۔
۴) بہت وہ ہوا خوش۔
۵) بہت خوش تھی اُس سے رعایا۔

❁ صحیح لفظ چن کر خالی جگہ میں لکھو۔

۱) بادشاہ اور اس کے .... گنگو کی بڑی عزّت کرتے تھے۔ (سرکاری / درباری)

۲) وہ بہت محنت اور .... سے کام کرتا رہا۔ (ایمان داری / چالاکی)

۳) بادشاہ نے حسن کو دکن کا .... بنا دیا۔ (سردار / صوبے دار)

۴) اس کی وفاداری اور .... لوگوں کو یاد ہے۔ (پرہیزگاری / دیانت داری)

❁ چوکون میں صحیح نام لکھو۔

۱) برہمن کا نام ← [ ]

۲) دہلی کا بادشاہ ← [ ]

۳) اشرفیوں سے بھرا ہوا ← [ ]

۴) دکن کا بادشاہ ← [ ]

❁ حسن گنگو کے بارے میں سبق میں دیے ہوئے لفظ چوکون میں لکھو۔

حسن گنگو

❁ "حسن محنتی اور ایمان دار بھی تھا۔"

اس جملے میں ایک لفظ 'ایمان دار' آیا ہے، یعنی ایمان والا۔ سبق میں ایسا ہی ایک لفظ صوبے دار ہے۔ اس کے معنی صوبے والا ہیں۔ یہ دونوں لفظ دو لفظوں کے جوڑ سے بنے ہیں: ایمان + دار، صوبے + دار۔

اپنی درسی کتاب سے اس طرح کے دو لفظ تلاش کرو۔

❁ نیچے دیے ہوئے خانوں کے لفظوں کے آخر میں دار لگا کر نئے لفظ بناؤ جیسے : عزّت + دار = عزّت دار

زمین	دار	....
حیا		....
حق		....
دکان		....
مکان		....
سمجھ		....

SUMAQW

۱۶۔ صفائی

صفائی سے ہر چیز میں آئے جان　　صفائی بڑھاتی ہے ہر شے کی شان
صفائی سے لگتا ہے اچّھا بدن　　صفائی بناتی ہے گھر کو چمن
صفائی سے کپڑوں پہ آئے بہار　　صفائی سے برتن رہیں آب دار
صفائی سے سونے پہ آئے چمک　　صفائی سے لوہے میں آئے دَمک
صفائی سے بیمار ہو تندرست　　صفائی بناتی ہے کاہل کو چُست
صفائی نہ ہو تو عبادت نہ ہو　　صفائی بڑھاتی ہے ایمان کو

گھروں میں جو اپنے صفائی رکھیں
تو بیماریاں دور ان سے رہیں

(ماخوذ)

مشقی سرگرمیاں

❋ دیکھو، پڑھو، لکھو۔

صفائی (صَ-فا-ئی) ....　　چمن (چَ-مَ-ن) ....

بہار (بَ-ہا-ر) ....　　آب دار (آ ب-دا-ر) ....

عبادت (عِ-با-دَت) ....

❋ نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب ایک لفظ میں لکھو۔

۱) ہر شے کی شان بڑھانے والی چیز کا نام بتاؤ۔
۲) صفائی گھر کو کیا بناتی ہے؟
۳) صفائی سے کیا چمکنے لگتا ہے؟
۴) صفائی کاہل کو کیا بناتی ہے؟
۵) صفائی سے کیا بڑھتا ہے؟

۞ نیچے دی ہوئی خالی جگہ میں ایک جیسی آواز والے لفظ لکھو۔

جیسے

چمن	چمک	چست
بدن	....	....

۞ نظم میں جن چیزوں کی صفائی کے بارے میں بتایا گیا ہے، ان کے نام لکھو جیسے بدن

۞ نظم سے نیچے دیے ہوئے اُلٹ لفظ تلاش کر کے لکھو۔

گندگی × .... بیمار × .... کاہل × ....

۞ نیچے دیے ہوئے کام کرنے والوں کے نام لکھو۔

- کپڑے دھونے والا
- علاج کرنے والا
- زیور بنانے والا
- لوہے کی چیزیں بنانے والا
- باغ کی دیکھ بھال کرنے والا
- کھیتی کرنے والا

۞ صحیح جوڑیاں لگاؤ۔

گھر کی صفائی	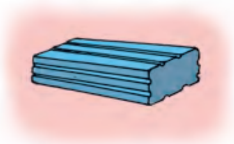
کپڑوں کی صفائی	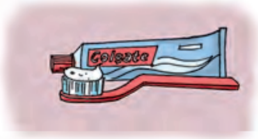
بدن کی صفائی	
میز کی صفائی	
دانتوں کی صفائی	

❋ اس نظم میں ایک لفظ 'تندرست' آیا ہے۔ اس کے حروف کی مدد سے ہم بہت سے لفظ بنا سکتے ہیں جیسے : درست، در وغیرہ۔ اسی لفظ کے حروف سے اور پانچ لفظ بناؤ۔

❋ "تم کیا کرنا چاہتے ہو؟" اس بارے میں پانچ جملے بولو۔

❋ کون سا کچرا کس ڈبے میں ڈالیں گے؟

کاغذ کے ٹکڑے ،
پھلوں کے چھلکے ،
گھر کا ٹوٹا پھوٹا سامان ،
خراب ہوا کھانا ،
سبزیوں کے ڈنٹھل

❋ تصویر دیکھ کر اچّھی عادتوں کے آگے ✓ اور بُری عادتوں کے آگے ✗ نشان لگاؤ۔

LGT1CM

۱۷۔ آم کا پیڑ

کسی بستی میں ایک دکان دار رہتا تھا۔ اس کی دکان کے قریب آم کا ایک پیڑ تھا۔ گرمی کے موسم میں دکان دار اس کی چھاؤں میں اپنے گھر والوں کے ساتھ بیٹھتا، اس کے بچّے پیڑ کے سایے میں کھیلتے۔ آم کا موسم آتا تو دکان دار کے گھر والے میٹھے میٹھے آم کھاتے۔ اسی پیڑ پر چِڑیوں کے گھونسلے بھی تھے۔ دھیرے دھیرے وہ پیڑ سُوکھتا چلا گیا۔ اب جب دکان دار دوپہر میں آرام کے لیے بستر پر لیٹتا تو چِڑیوں کی چہچہاہٹ سے اُسے نیند نہ آتی۔ ایک دن اس نے سوچا: یہ پیڑ بالکل بے کار ہے۔ اب اس پر پھل بھی نہیں لگتے۔ چِڑیوں کا شور الگ میری نیند خراب کرتا ہے۔ اس کو تو کاٹ دینا ہی بہتر ہے۔

یہ سوچ کر دکان دار نے کُلھاڑی اُٹھائی اور اپنی بیوی سے کہا، ”میں اس پیڑ کو کاٹنے جا رہا ہوں۔“ بیوی نے اسے پیڑ کاٹنے سے روکا مگر دکان دار نے اس کی ایک نہ سنی۔

چِڑیوں کو جب دکان دار کے ارادے کا پتا چلا تو وہ بہت گھبرائیں۔ انھوں نے آپس میں مشورہ کیا کہ دکان دار کو کسی طرح اس کام سے روکنا چاہیے۔ دکان دار جب پیڑ کے قریب آیا تو ایک چِڑیا پُھدک کر نیچے آئی اور بولی، ”دکان دار بابا! اس پیڑ کو مت کاٹو، یہ کٹ جائے گا تو ہم کہاں جائیں گے؟ ہمارے چھوٹے چھوٹے بچّے ہیں۔“

دکان دار بولا، ”تم کہیں بھی جاؤ، مجھے کیا؟ بڑے بڑے جنگل پڑے ہیں دنیا میں، وہاں جا کر رہو۔ یہ پیڑ کسی کام کا نہیں۔ دوپہر میں تم سب مل کر شور مچاتی ہو جس سے میری نیند خراب ہوتی ہے۔ میں اسے ضرور کاٹوں گا۔“

دوسری چِڑیا شاخ پر سے بولی، ”بابا! ہم آپ سے وعدہ کرتے ہیں کہ اس کے بعد دوپہر میں کبھی شور نہ مچائیں گے۔“

”مجھے تمھاری کوئی بات نہیں سننی ہے۔

میں اسے کاٹنے جا رہا ہوں۔" یہ کہہ کر دکان دار آگے بڑھا ہی تھا کہ پیڑ کی اونچی شاخ پر بیٹھا ایک بوڑھا چِڑا اُتر کر آیا اور بولا، "سیٹھ جی! ہماری بات سنو۔ ہم آپ کو فائدے کی ایک بات بتاتے ہیں۔"

"فائدہ، کیسا فائدہ؟" دکان دار چِڑے کی بات دھیان سے سننے لگا۔

"اس پیڑ کے اوپر شہد کا ایک بہت بڑا چھتّا ہے۔ اگر تم اسے اُتروا لو اور بیچ دو تو بہت سے روپے تمھیں مل جائیں گے۔ آگے بھی شہد کی مکّھیاں چھتّا بناتی رہیں گی۔ تمھیں فائدہ ہوتا رہے گا۔"

چِڑے کی یہ بات دکان دار کی سمجھ میں آ گئی۔ اس نے کلھاڑی نیچے رکھ دی اور چڑیوں سے بولا، "اچھا، ٹھیک ہے۔ تم اپنے چھوٹے چھوٹے بچّوں کا واسطہ دے رہی ہو تو میں اس پیڑ کو نہیں کاٹتا مگر یاد رکھو، دوپہر میں شور نہ مچانا۔ یہ میرے سونے کا وقت ہوتا ہے۔"

"ہاں دکان دار بابا! دوپہر میں اب ہم خاموش رہیں گے۔"

دونوں چِڑیوں نے اپنی ساتھی چِڑیوں کو یہ خوش خبری سنائی اور خبردار کیا۔ "دیکھو! دوپہر میں شور مت مچانا۔ دکان دار کی نیند خراب ہوتی ہے۔"

بوڑھے چِڑے نے یہ بات سنی تو کہا، "اب اگر تم شور بھی مچاؤ تو دکان دار اس پیڑ کو کبھی نہ کاٹے گا۔ اسے اس پیڑ سے شہد جو ملتا رہے گا۔"

یہ سن کر ساری چِڑیاں خوشی کے مارے چہچہانے لگیں۔

(ادارہ)

مشقی سرگرمیاں

❁ دیکھو، پڑھو، لکھو۔

دوپہر	(دو - پَ - ہر)	....	کلھاڑی	(کُ - لھا - ڑی)	....
مشورہ	(مَش - وَ - رَہ)	....	ہماری	(ہَ - ما - ری)	....
واسطہ	(وا - سْ - طَہ)	....			

❁ نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھو۔

۱) چڑیوں کے گھونسلے کہاں تھے؟

۲) آم کے پیڑ پر پھل کیوں نہیں لگتے تھے؟

۳) دکان دار کو دوپہر میں نیند کیوں نہیں آتی تھی؟

۴) آم کے پیڑ پر فائدے کی چیز کون سی تھی؟

۵) دکان دار کو روپے کیسے ملتے؟

❁ دن اور رات کو چند حصوں میں بانٹا گیا ہے۔ ان کے الگ الگ نام ہیں۔ ان کو وقت کے حساب سے صحیح خانوں میں لکھو۔

دوپہر ، صبح ، رات ، شام

۴	۳	۲	۱

❁ خالی جگہ میں لفظ لکھو۔

۱) پیڑ پر چڑیوں کے .... بھی تھے۔ (گھونسلے ، گھروندے ، گھر)

۲) چڑیوں کا شور الگ میری .... خراب کرتا ہے۔ (چیزیں ، نیند ، دیوار)

۳) ایک چڑیا .... کر نیچے آئی۔ (اُڑ ، چل ، پھدک)

۴) اس کے بعد .... میں کبھی شور نہ مچائیں گے۔ (صبح ، دوپہر ، شام)

۵) ساری چڑیاں خوشی کے مارے .... لگیں۔ (چہچہانے ، پھڑپھڑانے ، گنگنانے)

❁ نیچے دیے ہوئے لفظوں کو صحیح تصویر سے جوڑو۔

۱) شہد کا چھتّا

۲) چڑیا

۳) کلھاڑی

۴) پیڑ کی شاخ

❁ دی ہوئی مثال کی طرح خالی جگہ میں صحیح لفظ لکھو جیسے: امّی - ابّا

۱)	لڑکی	....
۲)	چِڑیا	....
۳)	....	بکرا
۴)	مُرغی	....

❁ سبق سے ایسا لفظ تلاش کرکے لکھو جو بوڑھے چڑے نے دکان دار کے لیے استعمال کیا تھا۔

❁ نیچے دیے ہوئے جملے کس نے کس سے کہے؟

۱) "میں اس پیڑ کو کاٹنے جا رہا ہوں۔"

۲) "یہ کٹ جائے گا تو ہم کہاں جائیں گے؟"

۳) "اس پیڑ کے اوپر شہد کا ایک بہت بڑا چھتا ہے۔"

۴) "مگر یاد رکھو، دوپہر میں شور نہ مچانا۔"

۵) "اب اگر تم شور بھی مچاؤ تو دکان دار اس پیڑ کو کبھی نہ کاٹے گا۔"

❁ چیز اور اسے کاٹنے کے اوزار کی جوڑی لگاؤ۔

❁ جب کسی سے کوئی بات پوچھی جائے اور اسے لکھنا ہو تو بات (جملے) کے آخر میں سوالیہ نشان (؟) لگایا جاتا ہے جیسے : تمھارا نام کیا ہے؟ نیچے دیے ہوئے جملوں کے آگے سوالیہ نشان لگاؤ۔

۱) ہم کہاں جائیں گے

۲) مجھے کیا

۳) فائدہ، کیسا فائدہ

❁ صحیح جوڑی لگا کر تیسرے خانے میں پورا جملہ لکھو۔

احمد میدان میں دوڑ	رہی ہے	....
زینب اسکول جا	رہا ہے	....
زاہد، عمران اور عبداللہ پڑھ	رہی ہیں	....
عزّہ، نرگس اور نادرہ کھیل	رہے ہیں	....

❁ لکیر کھینچے ہوئے لفظوں کے لیے سبق میں جو لفظ آئے ہیں، انھیں لکھو۔

۱) دکان کے قریب آم کا ایک درخت تھا۔ (........................)

۲) چڑیوں کی چوں چوں سے اُسے نیند نہ آتی۔ (........................)

۳) پیڑ کی اونچی ٹہنی پر بیٹھا ایک بوڑھا چڑا اُتر کر آیا۔ (........................)

۴) تمھیں نفع ہوتا رہے گا۔ (........................)

۵) تم دوپہر میں غُل نہ مچانا۔ (........................)

❁ لفظوں کا کھیل : ان لفظوں کو اُلٹ کر لکھو، دیکھو کون سا لفظ بنتا ہے جیسے : رات – تار

۱) کان ۲) جیب ۳) ڈور

۴) زور ۵) کون

❁ ان لفظوں کو پڑھو۔ دونوں طرف سے پڑھنے پر بھی لفظ نہیں بدلتا۔

ساس ، نادان ، ٹاٹ ، شاباش

اس طرح سے دو لفظ سوچ کر لکھو۔

YDEV2I

۱۸۔ پیارا بھارت

پیارا بھارت دیس ہمارا　　سارے جگ کی آنکھ کا تارا
دنیا کی ہر نعمت اِس میں　　دولت اِس میں، راحت اِس میں
ٹھنڈی ٹھنڈی اِس کی ہوائیں　　آزادی کے گیت سنائیں
گہرے ساگر نیلے نیلے　　سرسر کرتے کھیت سجیلے
اِس کی ندیاں، اِس کے پَربت　　جن سے ہمارے دیس کی عظمت
بولیں اپنی اپنی بولی　　مل کر کھیلیں آنکھ مِچولی
دِل میں یہی ہے اپنے ارماں　　اِس پر جان کریں ہم قُرباں
پیارا بھارت دیس ہمارا
دِل سے ہے ہم سب کو پیارا

(ماخوذ)

مشقی سرگرمیاں

❁ دیکھو، پڑھو، لکھو۔

نعمت (نِع-مَت) ....
سجیلے (سَ-جی-لے) ....
عظمت (عَظ-مَت) ....

❁ ایک جملے میں جواب لکھو۔

۱) جگ کی آنکھ کا تارا کسے کہا گیا ہے؟

۲) ہمارے دیس کی ٹھنڈی ہوائیں کیا سناتی ہیں؟

۳) ہمارے دیس کے کھیت کیسے ہیں؟

۴) دیس کی عظمت کس سے ہے؟

۵) اپنے دل میں کیا ارمان ہے؟

❁ جوڑ کر لکھو جیسے : د ن ی ا = دنیا

۱) بھ ا ر ت	۲) ن ع م ت
۳) ن ی ل ے	۴) س ج ی ل ے
۵) ع ظ م ت	۶) ق ر ب ا ن

❁ جوڑیاں لگاؤ۔

ساگر	ٹھنڈی ٹھنڈی
کھیت	آنکھ مچولی
ہوائیں	سجیلے
کھلیں	نیلے نیلے

❁ آنکھ پر پٹی باندھ کر کھیلے جانے والے کھیل کو 'آنکھ مچولی' کہتے ہیں۔ تم اپنے دوستوں/سہیلیوں کے ساتھ کون کون سے کھیل کھیلتے ہو؟ دو دو نام پر ✓ نشان لگاؤ۔

لڑکوں کے کھیل	لڑکیوں کے کھیل
گِلّی ڈنڈا	گُڈے گُڑیا کا کھیل
پتنگ اُڑانا	لنگڑی
کنچے کھیلنا	لگوری
لٹّو گھمانا	گھروندے بنانا

BA1PRE

دی ہوئی تصویروں کو دیکھو اور استاد کی مدد سے ہر تصویر کے بارے میں دو دو جملے لکھو۔

	(۱) .... (۲) ....
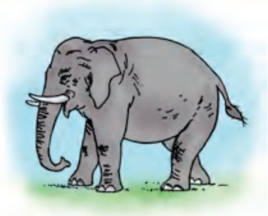	(۱) .... (۲) ....
	(۱) .... (۲) ....
	(۱) .... (۲) ....
	(۱) .... (۲) ....
	(۱) .... (۲) ....
	(۱) .... (۲) ....

❁ تصویر کی جگہ لفظ بول کر کہانی مکمل کرو۔

امی نے سے پھل خریدے۔ انھیں میں رکھا۔ اسی وقت

پر رکھے ہوئے آپس میں لڑنے لگے۔ نے کہا،

”میں تمھارا ہوں۔ تمھیں میرا کہنا ماننا پڑے گا۔“ اتنے میں نے کہا، ”میں

بڑا ہوں، میں ہی بادشاہ ہوں۔“ نے چڑ کر کہا، ”نہیں نہیں، میں ہوں تمھارا بادشاہ۔ میرا لال

لال رنگ تو دیکھو۔“ نے کہا، ”نہیں، میں ہوں بادشاہ کیونکہ میں بہت زیادہ کھایا جاتا ہوں۔“

نے کہا، ”میری سنو۔ تمام میٹھے پھلوں میں میرا ہی مزہ کھٹا میٹھا ہے۔ اس لیے میں ہی تمھارا

بادشاہ ہوں۔“ اور لڑائی ختم کرنے کی کوشش کرنے لگے لیکن کوئی کسی کی سننے کے لیے

تیار نہیں تھا۔ تبھی امی واپس آئیں۔ انھوں نے سب کو ملا کر بنایا اور گھر کے تمام لوگوں

نے مزے لے لے کر کھایا۔

صفحہ ٦١ کی پہیلیوں کے جواب:

ٹوپی، مور، آسمان، چاند، سوئی دھاگا، انڈا، گھڑی کی سوئیاں، ریل گاڑی، تالا۔

इयत्ता १ ली ते ८ वी साठीची पाठ्यपुस्तक मंडळाची वैशिष्ट्यपूर्ण पुस्तके

- मुलांसाठीच्या संस्कार कथा
- बालगीते
- उपयुक्त असा मराठी भाषा शब्दार्थ संग्रह
- सर्वांच्या संग्रही असावी अशी पुस्तके
- स्फूर्तीगी
- गीतमंजुषा
- निवडक कवी, लेखक यांच्या कथांनी युक्त पुस्त

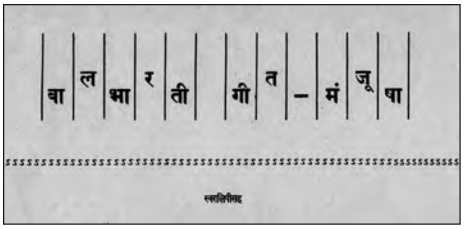

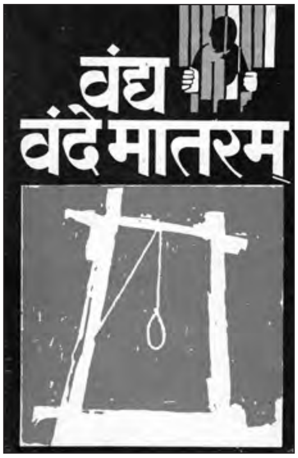

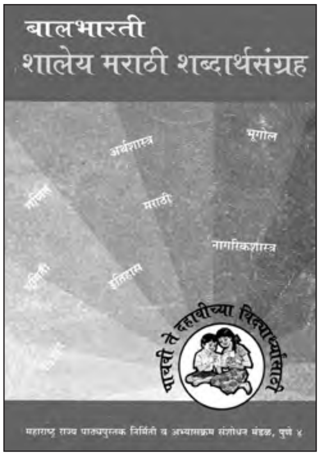

पुस्तक मागणीसाठी www.ebalbharati.in, www.balbharati.in संकेतस्थळावर भेट द्या.

साहित्य पाठ्यपुस्तक मंडळाच्या विभागीय भांडारांमध्ये विक्रीसाठी उपलब्ध आहे.

ebalbharati

विभागीय भांडारे संपर्क क्रमांक : पुणे – ☎ २५६५९४६५, कोल्हापूर– ☎ २४६८५७६, मुंबई (गोरेगाव) – ☎ २८७७१८४२, पनवेल – ☎ २७४६२६४६५, नाशिक – ☎ २३९१५११, औरंगाबाद – ☎ २३३२१७१, नागपूर – ☎ २५४७७१६/२५२३०७८, लातूर – ☎ २२०९३०, अमरावती – ☎ २५३०९६५

مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی و ابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ-۴۱۱۰۰۴

बालभारती इयत्ता दुसरी (उर्दू)

₹ 51.00